روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

اتوار
02 جون 2024

SUNDAY
02-JUNE-2024

صفحہ 08 اپنے ریکارڈز کیلئے نہیں کھیلتا ہوں

صفحہ 08 حسن علی نے معنی خیز پوسٹ شیئر کردی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 120 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 120 ■ جلد: 14 ■

ملک بھر میں لوک سبھا انتخابات 2024 کا اختتام

ساتویں اور آخری مرحلے میں ہوئی ووٹنگ

وزیر اعظم نریندر مودی ،انوراگ ٹھاکر سمیت کل 904 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ مشینوں میں بند

سرینگر/یکم جون//

لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں سات ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے کی کل 57 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ تمام مراحل کیلئے ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ اس مرحلے میں وارانسی پارلیمانی

حلقے میں بھی ووٹنگ ہوئی ہے جہاں سے وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل تیسری بار الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا انتخابات 2024 کا آخری مرحلہ اختتام پذیر ہوا۔ اس مرحلے میں یونین ٹیریٹری چنڈی گڑھ، پنجاب کی تمام 13 لوک سبھا سیٹوں، ہماچل پردیش.....101

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے غازی پور میں اپنا ووٹ ڈالا

ووٹ دینا صرف ایک حق نہیں بلکہ ہر ایک شہری کی ذمہ داری/لیفٹننٹ گورنر

سرینگر/یکم جون//

لوک سبھا انتخابات 2024 کے آخری مرحلے میں ہوئی ووٹنگ کے دوران جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے غازی پور اتر پردیش میں اپنا ووٹ ڈالا۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ ووٹ دینا صرف ایک حق نہیں ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے

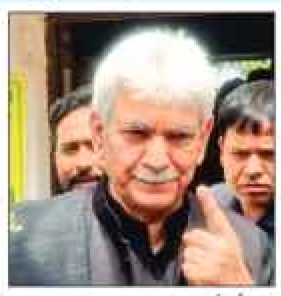

مزید کہا کہ ” ووٹر کا زیادہ ووٹرن آوٹ ایک متحرک جمہوریت کا سنگ بنیاد ہے۔ یہ جمہوری طریقوں سے اپنا مستقبل خود بنانے کیلئے لوگوں کے عزم کی عکاسی کرتا ہے“۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اتر پردیش پارلیمانی حلقہ کے بلیا کے محمد آباد اسمبلی حلقہ کے موہن پورہ گاؤں میں اپنا ووٹ ڈالا۔ جس دوران انہوں نے جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے ووٹروں کی زیادہ تعداد.....102

پونچھ میں مورٹر شل برآمد علاقے میں سنسنی

سرینگر/یکم جون//

پونچھ میں سنیچر وار کی صبح ایک مورٹار شل برآمد کیا گیا ہے۔ مورٹار زنگ آلود تھا جس کو بم ڈسپوزل سکارڈ نے موقعے پر ہی تباہ کر کے بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع میں ہفتہ کو ایک کھیت میں زنگ آلود مارٹر گولہ ملا، ذرائع نے بتایا کہ یہ خول ایک دیہاتی کو مینڈھر کے اپھڈ...103

گرمی کی شدت اور بجلی کی آنکھ مچولی

بجلی فیس میں ہر ماہ اضافہ کیخلاف صارفین کا احتجاج

سرینگر/یکم جون//

شدید گرمی کی لہر کے بیچ بنا شیڈول بجلی کی فراہم اور بجلی فیس میں ہر ماہ اضافے کیخلاف جنوبی کشمیر کے درجنوں دیہات میں صارفین نے محکمہ بجلی کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے فیس میں نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں محکمہ بجلی کی جانب سے فیس میں کافی اضافہ کیا گیا ہے اور ہر ماہ اس میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ نمائندے پرویز وانی کے مطابق جنوبی کشمیر کے بیشتر مقامات پر بجلی کے فیس میں بے تحاشہ اضافہ کے پیش نظر صارفین میں کافی تشویش کی لہر پائی جارہی ہے اور انہوں نے ماہانہ بنیادوں پر بجلی فیس میں.....104

سروس رائفل کی صفائی کرنے کے دوران

گولی لگنے سے زیون سرینگر میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل لقمہ اجل

سرینگر/یکم جون//

سرینگر کے زیون علاقے میں ایک پولیس اہلکار اس وقت موت کی آغوش میں چلا گیا جب سروس رائفل کی صفائی کے دوران اچانک گولی نکلی اور وہ اس کو جا لگی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے زیوان علاقے میں ایک پولیس اہلکار اپنا ہتھیار صاف کرتے ہوئے زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سینٹر آرمرورکشاپ کے ایک ہیڈ کانسٹیبل بشیر احمد جو اس وقت زیوان میں تعینات تھا زیوان میں ہتھیار صاف کرتے ہوئے گولی لگنے سے زخمی ہو گیا جس کے بعد اسکو علاج کیلئے فوجی اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس کے ایک.....105

لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلہ کی

ووٹنگ ختم ہونے تک ایگزٹ پول پر پابندی تھی

سرینگر/یکم جون//

الیکشن کمیشن نے الیکٹرانک، پرنٹ اور دیگر تمام قسم کے ذرائع ابلاغ کو ہدایت دی ہے کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے کے اختتام کے بعد ہی ایگزٹ پول کی تشہیر کریں۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے تمام میڈیا اداروں سے کہا ہے کہ وہ لوک سبھا انتخابات مکمل ہونے کے بعد ہی ایگزٹ پول دیں۔ خیال رہے کہ 18 ویں لوک سبھا کے انتخابات اور چار ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں گزشتہ مارچ میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کا حوالہ دیتے ہوئے الیکشن کمیشن...106

سرینگر کے ہوٹل میں مدھیہ پردیش کا سیاح

بے ہوش ہونے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا

سرینگر/یکم جون//

سرینگر میں مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والا ایک سیاح بے ہوش ہونے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ سی این آئی کے مطابق مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والا سیاح کی جمعہ کی شام دیر گئے سرینگر کے ایک ہوٹل میں موت واقع ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایک سیاح جس کی شناخت مورا سنگ پرمار ساکن مدھیہ پردیش جو ہاؤس بوٹ شاہ جہاں سرینگر میں مقیم تھا بے ہوش ہو گیا اور بعد میں اسے علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا.....107

آوارہ کتوں کی ہڑبونگ لوگ گھروں میں محصور

سرینگر/یکم جون//

شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی ہڑبونگ کے بڑھتے واقعات کے بیچ دن دہاڑے آوارہ کتے لوگوں پر حملہ آور ہوتے ہیں آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد کے باعث آبادی میں شدید تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ آوارہ کتوں پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھائیں جائے۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر کے نواحی علاقوں میں آوارہ.....110

لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلہ میں 60 فیصد ووٹنگ

لوگوں نے صبح سات بجے سے ہی قطاروں میں رہ کر رائے دہی کا استعمال کیا

سرینگر/یکم جون//

لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلے میں شام 5 بجے تک 60.09 فیصد ووٹنگ تمام سیٹوں پر صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوئی جو شام 6 بجے تک جاری رہے گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ پانچ بجے تک 57 لوک سبھا سیٹوں پر 40.09 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ ادھر ساتویں مرحلہ کے اختتام کے

ساتھ ہی ملک بھر میں انتخابی عمل مکمل ہو گیا اور اب الیکشن کے نتائج 4 جون کو سامنے آئیں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام.....109

کمرشل سلنڈر کے داموں میں تخفیف گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

سرینگر/یکم جون//

لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلے سے عین قبل ایل پی جی کے کمرشل سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی گئی ہے۔ انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں تین مرتبہ تخفیف کی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق

سرکاری آئل کمپنیوں کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آج سے ملک کے مختلف شہروں میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں تقریباً 70 روپے کی کمی کر دی گئی ہے۔ تاہم، اس کٹوتی کا فائدہ صرف 19 کلو کے کمرشل ایل پی جی سلنڈر پر دستیاب ہوگا۔ گھریلو استعمال کے لیے اس بار بھی ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ تازہ ترین کٹوتی.....108

امرناتھ یاترا کے پُر امن انعقاد کیلئے مضبوط سیکورٹی گرڈ قائم

سرحدوں پر بڑھتی ڈرون سرگرمیوں کو قابو کرنے کیلئے بی ایس ایف متحرک

سرینگر/یکم جون//

رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے پر امن انعقاد کیلئے مضبوط سیکورٹی گرڈ قائم کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل نتین اگروال نے کہا کہ برف

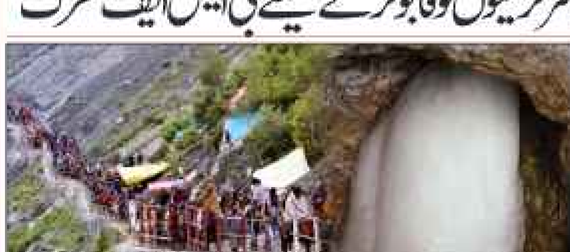

پگھلنے کے ساتھ ہی کنٹرول لائن پر دراندازی کے واقعات میں اضافہ ہو سکتا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف و دیگر سیکورٹی ایجنسیوں.....113

ملک کی سیکورٹی اور سالمیت کو یقینی بنانے اور تیز تر ترقی

کو برقرار رکھنے کے لیے مضبوط حکومت کا انتخاب لازمی: امیت شاہ

سرینگر/یکم جون//

ملک کی سیکورٹی اور سالمیت کو یقینی بنانے اور تیز رفتار ترقی کو برقرار رکھنے کیلئے ایک مضبوط حکومت کا انتخاب لازمی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے نے بھاری اکثریت حاصل کر

لی ہے اور انڈیا الائنس کو عوام نے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلہ میں ووٹنگ سے قبل وزیر داخلہ امیت شاہ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی داخلی سلامتی کو یقینی بنانے اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط.....112

اکھنور جموں حادثہ؛ یاتریوں کی نعشوں

کے لئے خصوصی ریل گاڑی کا انتظام کیا گیا

سرینگر/یکم جون//

جموں کے اکھنور میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں مرنے والے یاتریوں کی نعشیں آبائی علاقوں کو پہنچنے کیلئے حکومت ہند نے ایک خصوصی ریل گاڑی کا انتظام کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے اکھنور کالی دھر علاقے کے قریب تنگی موڑ میں ایک المناک بس حادثے میں ہلاک ہونے والے 22 افراد کی نعشیں آبائی علاقوں تک پہنچانے کیلئے حکومت ہند نے انتظامات کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ نعشوں کو اس مقصد کیلئے ترتیب دی گئی کہ خصوصی ٹرین کے ذریعے ان کے آبائی مقامات کو روانہ کی جائیں گی۔ جموں کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انوسویا جموال نے کہا ”تمام 22 ہلاک شدگان کی لاشوں...111

شہر سرینگر میں چاقوزنی کے بڑھتے واقعات

کرن نگر سرینگر میں نوجوان کو چھرا گونپ کر زخمی کردیا گیا

سرینگر/یکم جون//

شہر سرینگر میں چاقوزنی کے بڑھتے واقعات کے بیچ ایک اور تازہ واقعہ میں کرن نگر علاقے میں ایک نوجوان کو چھرا گونپ دیا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے کرن نگر علاقے میں ایک نوجوان کو تیز دھار ہتھیار سے وار کیا گیا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ کرن نگر سرینگر کے قریب ایک نوجوان پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 سالہ نوجوان جس کی شناخت احسن زرگر ولد بلال احمد زرگر ساکنہ زمپہ کدل چھتہ بل کے نام سے ہوئی پر دوسرے نوجوان نے چاقو سے حملہ کیا جس.....116

پہلگام سے چار کلو میٹر کی دوری پر بیسرن ایک خوبصورت وادی

اس جگہ تک پہنچنے کیلئے جنگلاتی علاقہ سے پختہ سڑک کو اپنانے کی ضرورت

سرینگر/یکم جون//

پہلگام سے چار کلومیٹر دور وادی بیسرن پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایک خوبصورت جگہ ہے جس کیلئے 90 کی دہائی سے قبل پہلگام آہنگر محلہ سے بیسرن تک فٹ پاتھ سڑک تھی اور آج بھی یہ پختہ سڑک گھوڑوں کے ذریعے

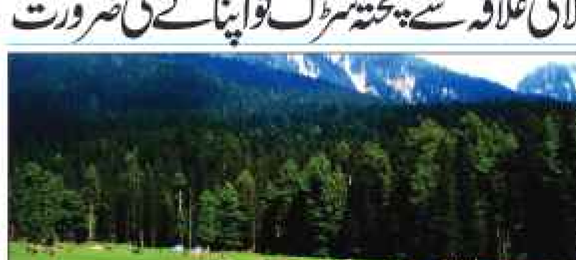

سیاحوں کو اس وادی تک پہنچنے کا آسان راستہ ہے تاہم گھوڑے والے سیاحوں کو لیکر جنگلاتی علاقے کو اپناتے ہوئے بیسرن پہنچ جاتے ہیں...115

عازمین حج کیلئے مقامات مقدسہ کے راستوں کو ٹھنڈا رکھنے کے انتظامات

سعودی حکومت کی جانب سے حجاج کرام جدید ٹیکنالوجی متعارف کرائی گئی

سرینگر/یکم جون//

حج کے دوران مقامات مقدسہ کے اطراف کی سڑکوں کو ٹھنڈا رکھا جائے گا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سعودی عرب کی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق سعودی روڈز اتھارٹی کی جانب سے حج کے دوران مقامات

مقدسہ کے اطراف کی سڑکوں کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ٹھنڈا رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انتظار گاہوں اور زیادہ ہجوم والی جگہوں پر بھی....114

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کردیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ، اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروجیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضاکاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروجیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "جرنل آف سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعابِ دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووِڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیشِ نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووِڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعابِ دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کرآتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دافع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی ڈھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، یا بادام کے تیل وغیرہ سے کرنا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینل جیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کرآتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے 'ریومیٹائیڈ آرتھرائٹس' کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طبِ قدیم کے مطابق اس کا حل مصفیٔ خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بناتا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہونا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لسی) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہورہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہرِ نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ: 1- نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں ہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوا دار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ -2 بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ -3 بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلایئے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائیمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امیاتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

برطانوی اور یہودی رہنماؤں نے وزیر اعظم مودی کی تعریف کی

انہیں انتخابات میں کامیابی پر اڈوانس مبارکباد

لندن//امریکہ کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی کی حمایت میں آواز اٹھانے کے بعد اب برطانوی اور یہودی رہنماؤں نے بھی ان کی تعریف کی ہے اور انہیں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی پر اڈوانس مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے یونیٹی آف فیتھس فاؤنڈیشن کے شریک بانی این گلیمر بورن ہولٹ نے کہا کہ وہ ایک مشن پر ہیں اور اگلے 10 سالوں تک اسی رفتار سے آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی اپنی سخاوت اور غیر معمولی نقطہ نظر سے رکاوٹوں کو توڑنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ این گلیمر بورن ہولٹ نے کہا میں نے ہمیشہ بنی نوع انسان کے اتحاد پر یقین رکھا ہے اور انسان کی مہربانی کی ترقی کے لیے دعا کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایسا ہونے کے لئے ذریعہ ہیں۔ انہوں نے سب کے دلوں کو اور خدا کو چھو لیا ہے۔ ہر ایک کو ایک الہامی چنگاری اور نئی امید ہے۔ وہ ایک مشن پر ہے اور وہ اگلے 10 سالوں تک ایسا کرتے رہیں گے کہ وہ ایسی رکاوٹوں کو توڑنے میں کامیاب ہو رہے ہیں جسے پہلے کسی نے توڑنے کی کوشش نہیں کی تھی اور وہ یہ کام میرے لیے ناقابل بیان ہے۔ میں ان کی اگلی میعاد کا انتظار کر رہا ہوں اور میں ان کی نہ صرف ہندوستان بلکہ بنی نوع انسان کی تبدیلی کا منتظر ہوں۔ دریں اثنا، ایڈون شکر اف کے ٹرسٹی اور جیوش کونسل کے نائب صدر نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں واحد ایسی جگہ ہے جہاں یہودی دشمنی کو کبھی موقع نہیں ملا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات کو بھی یاد کیا۔ ایڈون شکر نے کہا ہندوستان شاید دنیا کی واحد جگہ ہے جہاں یہود دشمنی کو کبھی موقع نہیں ملا، کیونکہ ہم یہاں رہتے تھے، میرے آباؤ اجداد یہاں رہتے تھے اور ہم آج بھی امن اور خوشحالی کے ساتھ رہتے ہیں۔ اور مجھے بہت فخر ہے کہ آج ہم پھر سے گجرات کے ساتھ جڑ رہے ہیں۔ کئی سال پہلے، میں ایک یہودی مخیر شخص کو ساتھ لے کر آیا تھا جو اس وقت بھارت میں گھوم رہے تھے میں ایک تاجر تھا اور اس نے ہمیں ہائی اور سی ای او سے مل کر ہمارے لیے دروازے کھولنے کی پیشکش کی تھی۔ QS Quacquarelli Symonds Ltd. معیار پر توجہ دینے کے ساتھ بدل گیا ہے۔ Quacquarelli نے کہا پچھلے 10 سالوں میں، وزیر اعظم مودی کی سرپرستی میں، ہندوستانی اعلیٰ تعلیمی نظام کو بہت زیادہ سرمایہ کاری اور معیار پر توجہ دینے کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں، ہندوستانی تحقیقی پیداوار میں 54 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ تمام G20 میں ہندوستان بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ملک تھا۔ مجھے 2021 میں وزیر اعظم مودی سے ملاقات کا بڑا اعزاز حاصل ہوا۔ ملک بھر میں ہندوستانیوں کے لیے دستیاب تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لیے وزیر اعظم اور ان کے عزم کو سن کر بہت اچھا لگا۔ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے معیار میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ اشرافیہ کا واحد تحفظ نہیں رہا ہے۔ انتخابی نتائج کی توقع میں، میں وزیر اعظم مودی کو ان کی جیت پر مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی اعلیٰ تعلیم بہت مثبت سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔

کانکنی کی وزارت نے بنگلورو میں گرینائٹ اور ماربل کی کانکنی پر ورکشاپ منعقد کی

نئی دہلی//کانکنی کی وزارت نے بنگلورو میں گرینائٹ اور ماربل کی کان کنی پر ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ بھارتی حکومت کی کانوں کی وزارت میں سکریٹری، جناب وی ایل کانتھا راؤ نے ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ کرناٹک حکومت کی ایڈیشنل چیف سکریٹری اور ڈیولپمنٹ کمشنر ڈاکٹر شالنی رجنیش نے اس موقع پر کلیدی خطبہ دیا۔ مذکورہ ورکشاپ میں بھارتی حکومت کی کانوں کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر وینا کماری ڈی، کرناٹک حکومت کے کانکنی اور ارضیات کے سکریٹری جناب پنچڑ ولسنٹ، بھارت کے بنگلوروں میں ارضیاتی جائزے کے سینئر عہدیدار آندھرا پردیش، کرناٹک، مدھیہ پردیش، تمل ناڈو کے ریاستی ڈائریکٹوریٹ آف کان کنی اور جیولوجی کے عہدیداروں، سرکاری سیکٹر کے اداروں، نجی کان کنی کی صنعت کے نمائندوں، کانکنی ایسوسی ایشنز اور دیگر متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔ کانکنی کی وزارت کے سکریٹری جناب وی ایل کانتھا راؤ نے اپنے خطاب میں کان کنی کے شعبے میں حکومت ہند کی طرف سے کیے گئے مختلف اقدامات اور اصلاحات پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ چھوٹی معدنیات کے شعبے میں بھی اسی طرح کی اصلاحات کریں۔ انہوں نے اس بارے میں بھی مزید نشاندہی کی کہ مرکزی حکومت نے این جی ڈی آر (نیشنل جیو-ڈیٹا ریپوزٹری) پورٹل کے ذریعے دریافت سے متعلق جامع ڈیٹا اور معلومات دستیاب کرائی ہیں، جس سے تمام متعلقہ فریقوں کے لیے ڈیٹا تک رسائی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ مرکزی ایجنسیوں سے حاصل کردہ اعداد و شمار کے ذریعے اس اقدام کا مقصد کانکنی کے شعبے میں شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ جناب وی ایل کانتھا راؤ نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تعاون پر مبنی اقدامات پر بھی زور دیا تاکہ معمولی معدنیات کے شعبے میں جامع اصلاحات کی جا سکیں۔ انہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ ورکشاپ گہری بات چیت کے اجلاس کے طور پر کام کرتی ہے جہاں صنعت کے نمائندے اور ریاستی حکومتیں حل تلاش کرتی ہیں۔ کرناٹک حکومت کی ایڈیشنل چیف سکریٹری اینڈ ڈیولپمنٹ کمشنر، ڈاکٹر شالنی رجنیش نے اپنے کلیدی خطاب میں گرینائٹ اور ماربل کی کانکنی کے شعبے میں انتظامی، تکنیکی، اور دیگر مسائل کے حل تلاش کرنے کے لیے حکومت اور صنعت کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کانکنی سمیت کوئی بھی اقتصادی سرگرمی مستحکم ہونی چاہیے۔ ڈاکٹر شالنی نے مذکورہ سیکٹر کے چیلنجوں سے تعمیری طریقے سے نمٹنے کی خاطر اسٹارٹ اپ کے نظریہ اور اختراعی شراکت کا خیر مقدم کیا اور کانکنی کے اہم شعبوں کو منظم کرنے، شفافیت کو یقینی بنانے اور شکایات کو کم کرنے کے لیے آئی ٹی پلیٹ فارمز کے استعمال پر زور دیا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد مختلف متعلقہ فریقوں نے گرینائٹ کی کان کنی اور ماربل کی کان کنی کے مسائل پر پریزینٹیشنز دیں۔ اس کے بعد، کرناٹک، راجستھان، آندھرا پردیش اور تلنگانہ کی ریاستی حکومتوں نے صنعتوں کی انجمن کی طرف سے منظور کیے گئے مسائل کا جواب دیتے ہوئے پریزینٹیشن دیے اور گرینائٹ اور ماربل معدنیات کے ضابطے کے بہترین طریقوں پر بھی روشنی ڈالی۔ کامرس کی وزارت میں نیشنل کونسل فار سیمنٹ اینڈ بلڈنگ میٹریل ڈی پی آئی آئی ٹی کے جوائنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر بی پانڈورنگا راؤ نے ہندوستان میں گرینائٹ اور ماربل کی صنعت کے رول کے بارے میں ایک پریزینٹیشن بھی پیش کی۔ کانوں کے چیف کنٹرولر، آئی بی ایم، جناب پیوش نارائن شرما نے کانکنی کے شعبے میں پائیدار ترقی کے فریم ورک اور کانوں کی اسٹار درجہ بندی پر پریزینٹیشن دی۔

بی جے پی ون نیشن ون الیکشن کا نظام نافذ کرے گی/ راجناتھ سنگھ

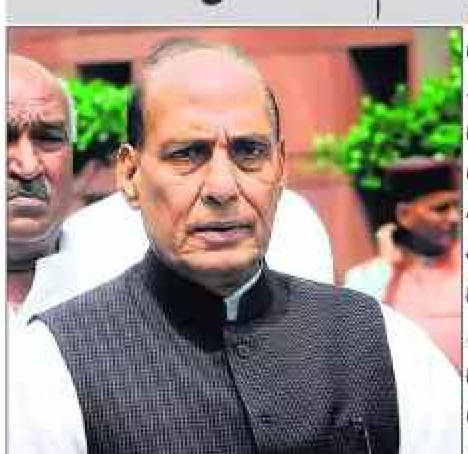

کشی نگر//وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ مرکز میں تیسری بار حکومت بنانے کے بعد ون نیشن ون الیکشن کا نظام نافذ کیے جانے کی سمت میں کام کیا جائے گا۔ انتخابی مہم کے آخری دن سنگھ نے جونیئر ہائی سکول رام کولا کے کھیل میدان میں پارٹی امیدوار وجے کمار دوبے کی حمایت میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کتنا اچھا ہوتا کہ پورے ملک میں لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات ایک ساتھ منعقد ہوتے۔ بی جے پی اگلے پانچ سالوں میں ون نیشن ون الیکشن نظام نافذ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ دس سالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط قیادت میں ہندوستان کی پوری دنیا میں عزت و احترام میں اضافہ ہوا ہے۔ پہلے بیرون ممالک میں جب ہندوستان لیڈر بولتے تھے تو کوئی دھیان نہیں دیتا تھا لیکن آج کا ہندوستان جب عالمی اسٹیج پر بولتا ہے تو ساری دنیا کان لگا کر سنتی ہے کہ کیا ہندوستان بول رہا ہے۔ یہ بدلتے ہندوستان کی نئی تصویر ہے۔ سنگھ نے کہا کہ جو کام گذشتہ کی سرکاریں نہیں کر سکیں وہ نریندر مودی نے محض 10 سالوں میں کر دیا۔ پاکستانی ایم پی فضل الرحمان نے پاکستانی پارلیمنٹ میں قبول کر لیا ہے کہ ہندوستان عالمی طاقت بن رہا ہے اور پاکستان اپنی بربادیوں کو بچانے کو در در بھٹک رہا ہے لیکن سماجوادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس کو یہ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پورے ملک میں جگہ جگہ آئے دن دہشت گردانہ حملے ہوا کرتے تھے لیکن اب دہشت گردانہ حملے تقریباً ختم ہو گئے ہیں۔ کیونکہ اب دشمن ملک بھی سمجھ گیا ہے کہ آج کا ہندوستان کمزور نہیں ہے۔ اب ہندوستان سرحد پر پلٹ وار بھی کرتا ہے اور ضرورت پڑنے پر سرحد پار کر کے وار کرنے میں ذرا تامل نہیں کرتا ہے۔

رانچی میں اسٹیل پر بین الاقوامی کانفرنس میں بنیادی اشیا پر توجہ مرکوز

رانچی//میکون لمیٹڈ سیل کے ساتھ مل کر اسٹیل کی وزارت کے زیر اہتمام رانچی میں 30 اور 31 مئی 2024 کو اسٹیل پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس (آئی سی او این ایس 24) کیپٹل گڈز پر فوکس کر رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد پوری اسٹیل انڈسٹری سے روشن ترین ذہنوں اور سرکردہ اسٹیک ہولڈرز کو یکجا کرنا ہے۔ اس میں ٹیکنالوجی فراہم کرنے والے، اسٹیل پروڈیوسرز، مینوفیکچررز، اکیڈمیا اور دوسرے شامل ہیں۔ اس اقدام کا مقصد شراکت داری کو فروغ دینا، اختراعی حل تلاش کرنا اور اسٹیل انڈسٹری کے مستقبل کو آگے بڑھانا ہے۔ میکون کے سی ایم ڈی جناب سنجے کمار ورما نے تمام معززین کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس کا سیاق و سباق طے کیا۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں اسٹیل کی وزارت کے سکریٹری جناب ناگیندر ناتھ سنہا، وزارت کی ایڈیشنل سکریٹری اور مالیاتی مشیر محترمہ سوکرتی لکھی، وزارت کے جوائنٹ سکریٹری جناب ابھیجیت نریندر، جوائنٹ ڈائرکٹر سنجے رائے سکریٹری، ایم او ایس، جناب امیتاوا مکھرجی، سی ایم ڈی-این ایم ڈی سی، جناب اجیت کمار سکسینہ، سی ایم ڈی-ایم او آئی ایل، جناب سنجے کمار ورما، سی ایم ڈی اور ڈائریکٹر کمرشل ایڈل انچارج-میکون اور جناب امریندو پرکاش- چیئرمین-سیل نے شرکت کی۔ کچھ معززین نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے غیر روایتی طور پر حصہ لیا۔ سی ایم ڈی-سیل، سی ایم ڈی-ایم او آئی ایل اور سی ایم ڈی-این ایم ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کیا۔ خصوصی خطاب میں وزارت کے سکریٹری جناب ناگیندر ناتھ سنہا نے کہا کہ آج پروجیکٹ کی پیچیدہ منصوبہ بندی اور بروقت عمل درآمد ہندوستان میں لگائے جانے والے اسٹیل پروجیکٹوں کے لیے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ انہوں نے اسٹیل کے منصوبوں کو صحت مند رکھنے اور ان کی طویل مدتی پائیداری کے لیے منصوبوں کو بروقت انجام دینے کے جدید طریقے تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کام کرنے کے نئے طریقوں، نئے آئیڈیاز، ہیوی انڈسٹری کے شعبے کو بحال کرنے کے لیے نئے ٹیلنٹ کو شامل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزارت کے جوائنٹ سکریٹری جناب ابھیجیت نریندر نے کہا کہ اگرچہ ہم اسٹیل کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہیں لیکن اسٹیل کی صنعت کے لیے مشینیں بنانے میں ہم ایک حد تک ہی جا سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈروں پر مکمل ایکو سسٹم بنانے پر زور دیا۔ سی ایم ڈی- این ایم ڈی سی نے کہا کہ ہندوستان 5 ویں سب سے بڑی معیشت ہے۔ ہم سب سے زیادہ نوجوان اور متحرک قوم ہیں۔ ہندوستان بنیادی طور پر سروس سیکٹر پر مبنی ملک ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کی خاطر خواہ ترقی کی ضرورت ہے اور شعبوں کی واضح نشاندہی کی جانی چاہیے۔ مستقبل کے امکانات اور ضروریات کے بارے میں ایک دوسرے کو تعلیم دینے کے لیے ٹیکنالوجی فراہم کرنے والے اور ٹیکنالوجی کے خریدار کے درمیان مستقل تعامل کی ضرورت ہے۔

ہندوستان اور تائیوان کے بیچ فروغ پذیر اقتصادی راہداری

نئی دہلی// بدلتے ہوئے عالمی سپلائی چینز نے ہندوستان-تائیوان اقتصادی راہداری کو چمکنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ 1991 میں ہندوستان کی 'لک ایسٹ پالیسی' کے قیام کے بعد سے، دونوں ممالک کے درمیان کل غیر ملکی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2023 میں 8.5 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے، جس سے ہندوستان تائیوان کا 16 واں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا ہے۔ تائیوان کی معیشت مصنوعات کی ایک وسیع رینج پیش کرتی ہے، بشمول جوتے اور سیمی کنڈکٹرز، اور ہندوستان کے ساتھ تجارتی سرپلس حاصل کرتی ہے، بنیادی طور پر ضروری سرمایہ کی اشیاء اور کنزیومر الیکٹرانکس کی برآمدات کی وجہ سے۔ ہندوستان، 2030 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی اپنی خواہشات کے ساتھ، اپنے بڑھتے ہوئے متوسط طبقے کے لیے مشینری اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ معیاری اشیائے خورد و نوش میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ تائیوان ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے، اور دونوں ممالک کے درمیان گہری اقتصادی شراکت داری باہمی طور پر فائدہ مند ہوگی۔ تائیوان کی مہارت ہندوستان کی معیشت میں تکنیکی خلا کو پر کرنے میں مدد کر سکتی ہے، جب کہ ہندوستان لاگت سے موثر مزدوری، پالیسی سے منسلک پیداواری مراعات، اور کاروباری حالات کو بہتر بنانے کی پیشکش کرتا ہے۔ تائیوان کی حکومت نے دو طرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ممبئی میں تائی پے اکنامک اینڈ کلچرل سینٹر (TECC) قائم کیا ہے، اور تائیوان کی کمپنیاں پہلے ہی ہندوستان میں نمایاں سرمایہ کاری کر چکی ہیں، جس سے ہزاروں ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ تاہم، اب بھی ترقی کے قابل ذکر امکانات ہیں، کیونکہ تائیوان سے ہندوستان تک براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کم ہے۔ چیلنجز موجود ہیں، جیسے کہ ہندوستان کے آپریٹنگ ماحول کی پیچیدگیاں۔ مزید برآں، آب و ہوا اور توانائی سے متعلق خطرات چیلنجز کا باعث بنتے ہیں، کیونکہ بہت سے تائیوان کی کثیر القومی کمپنیوں کے پاس سپلائی چینز ہیں جن میں امریکہ اور یورپی پارٹیاں شامل ہیں جن میں قابل تجدید توانائی کو اپنانے کی سخت ٹائم لائنز ہیں۔

ہندوستان۔بنگلہ دیش کے درمیان چوتھے قونصلر ڈائیلاگ کا انعقاد

نئی دہلی// ہندوستان۔بنگلہ دیش قونصلر ڈائیلاگ کا چوتھا دور نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ امن پوری، جوائنٹ سکریٹری (سی پی وی) نے ہندوستانی وفد کی قیادت کی، جب کہ بنگلہ دیش کی طرف سے وفد کی قیادت روک الحق ڈائریکٹر جنرل (جنوبی ایشیا) وزارت خارجہ نے کی۔ وزارت خارجہ نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ بنگلہ دیش قونصلر ڈائیلاگ میکانزم 2017 میں قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان قونصلر، ویزا اور باہمی قانونی مدد کے تعاون کے معاملات پر رابطے کا ایک باقاعدہ چینل بنا کر عوام سے عوام کے رابطوں کو مضبوط کرنا تھا۔ قونصلر امور، ویزا کے معاملات، وطن واپسی، ایم ایل اے ٹی اور حوالگی کے معاملات وغیرہ پر رابطہ کاری اور تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقہ کار پر بات چیت میٹنگ کے ایجنڈے میں شامل تھے۔

کیجریوال حکومت ہریانہ سے دہلی کا حق پانی لینے سپریم کورٹ جا رہی ہے/ آتشی

نئی دہلی// جمنا کے پانی کا پورا حصہ دہلی کو جاری کرنے کا مطالبہ کرنے والی بات چیت اور خطوط کا ہریانہ حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ اس لیے کیجریوال حکومت نے اب سپریم کورٹ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ آبی وزیر آتشی نے کہا کہ ہم دہلی کے صحیح پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ جا رہے ہیں۔ ہریانہ حکومت یمنا میں کافی پانی نہیں چھوڑ رہی ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی میں پانی کا بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے حکومت نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ حکومت نے واٹر ٹینکر وار روم بنایا ہے، جہاں سے دہلی والے 1916 پر کال کر کے پانی کے ٹینکر منگوا سکتے ہیں۔ پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے اس کے لیے ڈی جے بی کی 200 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ تعمیراتی مقامات، کار دھونے اور کاروں کی مرمت کے مراکز پر DJB پورٹیبل پانی کے استعمال پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اگر حکم کی تعمیل نہ کی گئی تو اسے سیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے اپیل کی کہ تمام دہلی والے اس ہنگامی صورتحال میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور پانی کا ضیاع بند کریں۔ آبی وزیر آتشی نے کہا کہ دہلی میں پچھلے کچھ دنوں سے پانی کا بحران ہے۔ دہلی کے کچھ حصوں میں پانی کی مناسب سپلائی نہیں ہے۔ اس پریشانی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہریانہ سے دہلی تک کا پورا پانی جمنا میں نہیں چھوڑا جاتا۔ سبھی جانتے ہیں کہ دہلی پانی کے لیے زیادہ تر جمنا پر منحصر ہے۔ دہلی کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس یمنا کے پانی پر چلتے ہیں۔ جب پانی ہریانہ سے یمنا کے راستے دہلی آتا ہے تو اسے وزیر آباد تالاب پر روک دیا جاتا ہے۔ وہاں سے تین واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس وزیر آباد، چندروال اور اوکھلا کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ آج میں نے وزیر آباد تالاب کا معائنہ کیا۔

آر بی آئی نے 2024-25 کے لیے ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی نمو کو 7 فیصد پر پیش کیا

ممبئی// ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے 2024-25 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 7.0 فیصد پر پیش کی ہے۔ آر بی آئی نے جمعرات کو جاری کردہ اپنی سالانہ رپورٹ میں کہا 2024-25 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی ترقی کا تخمینہ 7.0 فیصد ہے۔ جس میں خطرات یکساں طور پر متوازن ہیں۔ "پروجیکشن میں دیگر شعبوں کے علاوہ رئیل اسٹیٹ، قابل تجدید توانائی اور سیمی کنڈکٹرز میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا حوالہ دیا گیا۔ آر بی آئی نے مزید کہا کہ تعمیراتی سرگرمیوں میں کرشن کو رہائشی اور غیر رہائشی جائیداد کی طلب دونوں کے ذریعہ برقرار رکھنے اور اس کی حمایت کرنے کا امکان ہے۔ ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے قابل تجدید توانائی اور سیمی کنڈکٹرز سے حکومت کے حالیہ اقدامات کے تعاون سے تیزی سے ترقی کی توقع ہے۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مرکزی بجٹ 2024-25 میں سیمی کنڈکٹرز اور ڈسپلے فیبس کے لیے مختص کیے جانے سے ہندوستان کو چپ اور الیکٹرانکس کی تیاری کا عالمی مرکز بنانے میں مدد ملے گی۔ مرکزی بینک نے مزید کہا کہ "ان عوامل سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے، مزدوروں کی آمدنی میں بہتری اور گھریلو مانگ کو مضبوط بنانے کی توقع ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ سرمایہ کاری ان شعبوں میں آئے گی جہاں حکومت نے پیداوار سے منسلک مراعات دی ہیں۔ آر بی آئی نے روشنی ڈالی، "عالمی اقتصادی سرگرمیوں اور متعدد ہیڈ وائنڈز کو کم کرنے کے باوجود، ہندوستانی معیشت متاثر کن اور لچکدار، حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو پچھلے سال کے 7.0 فیصد سے بڑھ کر 7.6 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس سے پہلے، ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز نے بدھ کو ہندوستان کے لیے آؤٹ لک کو مستحکم سے بڑھا کر مثبت کر دیا۔ ہندوستان کی ترقی کے بارے میں اپنے مالیاتی تخمینوں میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) نے 2024-25 کے لیے شرح 6.8 فیصد رہنے کی توقع ظاہر کی ہے۔

ہندوستان نے 77 ویں عالمی صحت اسمبلی میں ڈیجیٹل صحت میں اپنی پیشرفت کا مظاہرہ کیا

جنیوا// مرکزی صحت سکریٹری اپوروا چندرا نے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے کو نافذ کرنے میں ہندوستان کی پیشرفت پر روشنی ڈالی جس میں ڈیجیٹل شناختوں کے لیے آدھار، مالی لین دین کے لیے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس، اور کووڈ وبائی امراض کے دوران صحت کی موثر فراہمی کے لیے CoWIN نظام۔ کواڈ ممالک (ہندوستان، آسٹریلیا، امریکہ، اور جاپان) کے زیر اہتمام ڈیجیٹل ہیلتھ پر ایک ضمنی تقریب میں، چندرا نے مساوی اور قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو یقینی بنانے، عالمی صحت کی کوریج میں شراکت، اور پائیدار ترقی کے ہدف کو حاصل کرنے میں ڈیجیٹل صحت کے تبدیلی کے کردار پر زور دیا۔ ہندوستان قومی امیونائزیشن پروگرام کے لیے CoWIN کو UWIN میں تبدیل کر رہا ہے، جس کا مقصد سالانہ 30 ملین نوزائیدہ بچوں اور ماؤں کے حفاظتی ٹیکوں کے ریکارڈ کو جوڑنا اور فراہم کرنا ہے، اس کے بعد آنگن واڑی اور اسکولی صحت کے ریکارڈ شامل ہیں۔ 618 ملین سے زیادہ یونیک ہیلتھ آئی ڈیز تیار کیے گئے، 268,000 صحت کی سہولیات رجسٹرڈ، اور 350,000 صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد کی فہرست میں شامل، ہندوستان کا آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن ڈیجیٹل صحت کی دیکھ بھال کے لیے اپنی وابستگی کی مثال دیتا ہے۔

اسرو نے اگنی کُل کو سموس کے نیم کریوجینک راکٹ کے کامیاب لانچ کی ستائش کی

بنگلورو// انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے 30 مئی کو اگنی بان (سب آربیٹل ٹیک ڈیمانسٹریٹر (SoRTed-01 مشن کے اپنے لانچ پیڈ سے اگنی کل کاسموس کے کامیاب لانچ کی تعریف کرتے ہوئے اسے "ایک اہم سنگ میل" قرار دیا۔ ایکس پر ایک مبارکبادی پیغام میں اسرو نے اگنی کل کاسموس کی کامیابی کا جشن منایا، اور اسے ایڈیٹو مینوفیکچر کے ذریعے حاصل ہونے والے نیم کریوجینک مائع انجن کی پہلی بار کنٹرول شدہ پرواز" قرار دیا۔ اگنی بان راکٹ، اگنی کل کے اندرون ملک ڈیزائن کردہ ڈیٹا ایکوزیشن سسٹمز اور فلائٹ کمپیوٹرز سے چلتا ہے، ٹیسٹ کے دوران گاڑی کے پروپلشن سسٹم کو کنٹرول کرنے کے لیے اپنی پوری ایویونکس چین کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ تقریباً 700 کلو میٹر اونچائی کے مدار میں 300 کلو گرام تک پے لوڈ کی گنجائش کے ساتھ، اگنی بان نچلے اور اوپر کے دونوں مداروں تک رسائی حاصل کر سکتا ہے اور اسے موبائل کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جو 10 سے زیادہ بندرگاہوں سے لانچ کرنے کے قابل ہے۔ اپنے تمام مراحل میں کیروسین انجنوں کے ذریعے کارفرما، راکٹ کی ترتیب کو کسٹمر کے مشن، سیٹلائٹ، اور لانچ پورٹ کی ضروریات کی بنیاد پر اپنی مرضی کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔ مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے بھی اگنی کل کاسموس کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس بات پر روشنی ڈالی کہ لانچ نے ہندوستان کی پہلی پرواز نیم کریوجینک انجن کے ساتھ اور دنیا کی پہلی پرواز سنگل پیس 3D پرنٹ شدہ راکٹ انجن کے ساتھ کی۔ گاڑی کو مکمل طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا اور آئی آئی ٹی مدراس کے اندر اگنی کل کی سہولیات میں اندرون خانہ اسمبل کیا گیا تھا۔ یہ کامیابی ہندوستان کی چاند کے جنوبی قطب پر چندریان 3 کی کامیاب سوفٹ لینڈنگ اور 2023 میں ملک کے پہلے شمسی مشن آدتیہ L1 کی لانچنگ کے بعد حاصل ہوئی ہے۔ ان سنگ میلوں نے نہ صرف عالمی خلائی معیشت میں ہندوستان کی پوزیشن کو مستحکم کیا بلکہ اس نے ملک میں نجی خلائی شعبے کی ترقی کو بھی ہوا دی۔

نور ہی نور

پروفیسر عبداللہ بھٹی

بخاری شریف کی حدیث مبارکہ میں ایک صحابی بیان فرماتے ہیں: کہ ایک رات نبوت و رسالت کے آفتاب و مہتاب، انبیا مرسلین کے تاجدار، مجسم رحمت، شافع محشر، فخر دو عالم نور مجسم، سید ابرار شاہ دو عالم حضرت محمدؐ رونق افروز تھے کہ میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آسمان پر چودھویں کا چاند روشن تھا۔ کبھی میں آسمان پر چاند کو دیکھتا ہوں کبھی زمین پر آپ سرکارؐ کا روشن چہرہ مبارک کبھی میں چاند کو کبھی آپؐ کے چہرہ مبارک کو دیکھتا ہوں خدا کی قسم آپؐ کا چہرہ مبارک چاند سے زیادہ روشن اور چمکدار تھا اسی طرح ایک دن فرشتوں کا سردار جبرائیل امین آپؐ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے یارسول اللہؐ میں نے حضرت آدم سے لے کر آپؐ تک تمام انبیا اکرام کو دیکھا ہے میں نے حضرت یوسف کو بھی دیکھا عرش پر اور فرش پر ایک بھی چہرہ آپؐ کے چہرہ مبارک سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا آپؐ سب سے خوبصورت اور روشن ہیں آپؐ جیسا کوئی نہیں ہے بلا شبہ خالق کائنات نے سب سے پہلے بلا واسطہ اپنے حبیب محمد ﷺ کا نور پیدا کیا پھر اسی نور کو خلق عالم کا واسطہ ٹھہرایا ایک دن شہنشاہ مدینہ، ساقی کوثر شاہِ امم جلوہ افروز تھے تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ آپ کی نبوت کب ثابت ہوئی تو آپؐ نے فرمایا میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ آدم کی روح نے جسم سے تعلق نہیں پکڑا تھا۔ پھر اسی عالم میں خالق کائنات نے دیگر انبیائے کرام کی روحوں سے وہ عہد لیا جو قرآن پاک سور آل عمران 81 میں مذکور ہے اور جب تمام پیغمبروں کی روحوں نے عہد مذکور کے مطابق سید المرسلین کی نبوت و امداد کا اقرار کر لیا تو نور محمدیؐ کے فیضان سے ان کی روحوں میں وہ قابلیتیں پیدا ہو گئیں کہ دنیا میں اپنے اپنے وقت میں ان کو منصب نبوت عطا ہوا۔ اس وعدے کے سبب تمام انبیائے سابقین علیہم اسلام اپنی اپنی امتوں کو حضور نبی آخرالزماںؐ کی آمد و بشارت اور آپؐ کی اتباع کی تاکید فرماتے رہے۔ اگر سید المرسلینؐ کی نبوت دنیا میں ظاہر نہ ہوتی تو سابقہ تمام انبیائے علیہم اسلام کی نبوتیں بھی باطل ہو جاتیں اور وہ تمام بشارتیں نا تمام رہ جاتیں۔ پس دنیا میں حضور اقدس ﷺ کی تشریف آوری نے سابقہ پیغمبروں کی نبوتوں کی تصدیق فرما دی جس طرح مجسم رحمت ﷺ کا نور از ہر منبع انوار الانبیا تھا اسی طرح آپ کے جسم مبارک کا مادہ بھی لطیف ترین تھا۔ جب خالق کائنات نے سرورِ کونین کو پیدا کرنا چاہا تو جبرائیل امین کو حکم دیا کہ سعید مٹی لا۔ لہذا جبرائیل جنت کے فرشتوں کے ساتھ زمین پر آئے اور حضرت کی قبر شریف کی جگہ سے ایک مٹھی سفید چمکتی دمکتی اٹھا لائے پھر اس مٹی کو جنت کے چشمہ تسنیم سے گوندھا گیا جب یہ مٹی سفید موتیوں کی مانند ہو گئی فرشتے اسے لے کر عرش و کرسی کے گرد زمین و آسمان تک پھیرا گیا تمام فرشتوں نے آپؐ کو حضرت آدم کی پیدائش سے پہلے ہی پہچان لیا پھر جب رب ذو الجلال نے حضرت آدم کو پیدا کیا اپنے حبیب پاکؐ کے نور کو ان کی پشت مبارک میں رکھ دیا، اس نور کے انوار حضرت آدم کی پیشانی پر روشن تھے جس طرح رات میں چاند روشن ہوتا ہے۔ پھر ان سے یہ عہد لیا گیا کہ یہ نور پاک پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل ہوا کرے پھر یہ نور اماں حوا کے رحم مبارک میں منتقل ہو گیا اب جو نور حضرت آدم کی پیشانی پر روشن تھا اب حضرت حوا کی پیشانی پر روشن ہو گیا۔ پھر جب حضرت شیث علیہ سلام پیدا ہوئے تو وہ نور ان کی پشت میں منتقل ہو گیا۔ یہ نبی کریمؐ کا معجزہ تھا کہ حضرت شیث اکیلے ہی پیدا ہوئے۔ آپ کے بعد ایک بطن میں جوڑا (لڑکا لڑکی) پیدا ہوتا رہا۔ روز و شب گزرتے رہے زمین اپنے محور پر گھومتی رہی اور یہ نور اسی طرح پاک پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل ہوتا رہا اور پھر جمعہ کی شب سرور کونین کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی پشت سے آپؐ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے رحم پاک میں منتقل ہوا۔ حضرت کعب بن احبار سے یہ منقول ہے یہ نور محمدیؐ کی عظیم شان فضیلت تھی کہ نبی کریمؐ کے آبا امہات شرک و کفر کی نجاست اور زنا کی آلودگی سے پاک رہے اسی نور کی وجہ سے حضرت آدم ملائک کے مسجود بنے اسی نور کی وجہ سے ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی نور کی بدولت حضرت نوح کی کشتی طوفان میں غرق ہونے سے بچی۔ اسی نور کی بدولت حضرت ابراہیم آتشِ نمرود سے محفوظ رہے اسی نورِ محمدؐ کے طفیل حضرات سابقین انبیائے علیہم الصلوات پر خالق کائنات کی بے شمار عنایات رہیں جب نبی کریمؐ غزوہ تبوک سے واپس آئے تو حضرت عباس نے حضور پاکؐ کی اجازت سے آپ کی مدح میں چند اشعار کہے کہ کشتی کا طوفان سے بچ جانا اور حضرت ابراہیم کی آگ کا گلزار ہو جانا حضورؐ کے نور کی برکت تھا۔ امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت ساقی کوثر کی شان میں یوں فرماتے ہیں ترجمہ۔ آپؐ کی وہ مقدس ذات ہے کہ اگر آپؐ نہ ہوتے تو ہرگز کوئی آدمی پیدا نہ ہوتا اور نہ کوئی مخلوق پیدا ہوتی آپ وہ ہیں کہ آپؐ کے نور سے چاند کو روشنی ہے سورج آپ ہی کے نور زیبا سے چمک رہا ہے آپؐ وہ ہیں کہ جب آدم نے لغزش کے سبب سے آپ کا وسیلہ پکڑا تو وہ کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ آپؐ کے باپ ہیں آپؐ ہی کے وسیلہ سے خلیل نے دعا مانگی تو آپؐ کے روشن نور سے آگ ان پر ٹھنڈی ہو گئی۔ حضرت ایوب نے مصیبت میں آپؐ کو پکارا مسیح آپؐ ہی کی بشارت اور آپؐ ہی کی صفات حسنہ کی خبر دیتے۔ موسیٰ علیہ اسلام بھی آپ کا وسیلہ پکڑتے اور تمام انبیا علیہم اسلام اور مخلوقات میں سے ہر مخلوق اور پیغمبر اور فرشتے آپ ہی کے جھنڈے تلے ہونگے۔ پھر جب یہ نور محمدی آپ کے والد محترم حضرت عبداللہ میں ظاہر ہوا تو اس نور کی وجہ سے آپ کے والد محترم کمال حسن و جمال رکھتے تھے قریش کی بہت ساری عورتیں آپ کی طرف مائل تھیں۔ لیکن آپ کی شادی وہب کی بیٹی آمنہ زہریہ قرشیہ جو نسب و شرف اور خوبصورتی میں قریش کی تمام عورتوں سے ممتاز تھیں۔ پھر جب نور محمدی حضرت آمنہ کے رحم مبارک میں منتقل ہو گیا تو بہت سارے عجائبات ظہور میں آئے قحط سالی ختم ہو گئی درختوں پر خوب پھل آیا بادشاہوں کے تخت اور بت اوندھے گر پڑے مشرق و مغرب کے چرند پرند اور دریائی جانوروں نے ایک دوسرے کو خوشخبری دی حضرت آمنہ نے خواب میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے تیرے پیٹ میں دونوں جہانوں کا سردار ہے جب وہ پیدا ہوئے تو ان کا نام محمدؐ رکھنا۔ جب حمل شریف کے نو ماہ پورے ہو گئے تو فخر دو عالم 12 ربیع الاول فجر کے وقت دنیا میں تشریف لائے سسکتی بلکتی انسانیت صدیوں سے جس مسیحا کے انتظار میں تھی وہ مسیحا اعظم زمین پر آ گیا زمین و آسمان آپ کے نور کی روشنی سے چمک اٹھے اور پوری دنیا کے بت آپ کے احترام میں سجدے میں گر گئے۔

تعلیم کی اہمیت اور ضرورت

ریاض فردوسی اشاعت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''علم سیکھو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے لیے علم سیکھنا خشیت، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنا عبادت، اس کا پڑھنا پڑھانا تسبیح، اس کی جستجو جہاد، ناواقف کو سکھانا صدقہ اور اس کی اہلیت رکھنے والوں کو بتانا ثواب کا ذریعہ ہے۔ نیز علم تنہائی کا ساتھی، دین کا راہ نما، خوش حالی و تنگ دستی میں مدد گار، دوستوں کے نزدیک وزیر، قریبی لوگوں کے نزدیک قریب اور جنت کی راہ کا مینار ہدایت ہے۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اور انہیں بھلائی میں راہ نمائی، قیادت و سرداری عطا کرتا ہے۔ جن کی پیروی کی جاتی ہے، وہ بھلائی کے راہ نما ہوتے ہیں، جن کے نقش قدم پر چلا جاتا ہے اور جن کے افعال کو نمونہ بنایا جاتا ہے۔ فرشتے ان کے دوستی کی خواہاں ہوتے ہیں اور اپنے پروں سے ان کو چھوتے ہیں۔ ہر خشک اور تر ان کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں، جان دار، خشکیوں کے درندے اور جانور، آسمان اور اس کے ستارے تک۔ علم ہی کے ذریعے اللہ کی اطاعت و عبادت کی جاتی ہے، اس کی حمد و ثنا ہوتی ہے، اسی سے پرہیزگاری ہوتی ہے، اسی سے صلہ رحمی کی جاتی ہے، اسی سے حلال اور حرام جانا جاتا ہے۔ وہی راہ نما اور عمل اس کا پیروکار ہے۔ بد بخت اس سے محروم رہتے ہیں۔'' (او کما قال ﷺ۔ ابن عبدالبر کی کتاب ''جامع بیان العلم و فضل سے ماخوذ)

تعلیم ہر انسان چاہے وہ امیر ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت کی بنیادی ضرورت میں سے ایک ہے یہ انسان کا حق ہے جو کوئی اسے نہیں چھین سکتا۔ انسان اور حیوان میں فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ غزوہ بدر کے قیدیوں کی رہائی کیلئے فدیہ کی رقم مقرر کی گئی تھی ان میں سے جو نادار تھے وہ بلا معاوضہ ہی چھوڑ دیے گئے لیکن جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے انہیں حکم ہوا کہ دس دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو چھوڑ دیے جائیں گے۔ چنانچہ سیدنا زید بن ثابتؓ نے جو کاتب وحی تھے ایسی طرح لکھنا سیکھا تھا اسی بات سے ہم اندازہ لگا سکتے ہے کہ تعلیم کی کیا اہمیت ہے اور ان کا حصول کتنی ضروری ہے۔ تعلیم نام ہے کسی قوم کی روحانی اور تہذیبی قدروں کو نئی نسل تک اس طرح پہونچانے کا کہ وہ اس کی زندگی کا جز بن جائے۔ جب بھی مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے وہ غلام بنا لیے گئے یا پھر جب بھی انہوں نے تعلیم کے مواقعوں سے خود کو محروم کیا وہ بحیثیت قوم اپنی شناخت کھو بیٹھے۔

قرآن مجید میں لگ بھگ پانچ سو مقامات پر حصول تعلیم کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔ علم کی فرضیت کا براہ راست بیان بے شمار احادیث میں بھی آیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''حصول علم تمام مسلمانوں پر (بلا تفریق مرد و زن) فرض ہے۔ بے شک علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و زن پر فرض ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیا''۔ اور یہ بات واضح کر دی گئی کہ قرآن مجید سے حصول علم خواتین کے لئے بھی اسی طرح فرض ہے جیسے مردوں کے لئے ہے اس لئے تعلیم ہر صورت حاصل کرنا چاہئے۔

آج کے دور میں تعلیم کی ضرورت اور اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے لیکن عام تعلیم کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ کمپیوٹر وہ ہی چلے گا جس کو لکھنا پڑھنا آتا ہے۔ انجینیرنگ، وکالت، ڈاکٹری اور مختلف جدید علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضہ ہے۔ جدید علوم تو ضروری ہیں ہی اس کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی بھی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ تعلیم کے حصول کے لئے قابل اساتذہ بھی بے حد ضروری ہیں جو بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ استاد کی بچوں کو تعلیم دینا بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے۔ استاد وہ نہیں جو محض چار کتابیں پڑھا کر اور کچھ کلاسز لے کر اپنے فرائض سے مبرا ہو گیا بلکہ استاد وہ ہے۔ جو طلباء و طالبات کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے اور انہیں شعور و ادراک، علم و آگہی تیز فکر و نظر کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔ جن اساتذہ نے اپنی اس ذمہ داری کو بہتر طریقے سے پورا کیا، ان کے شاگرد آخری سانس تک ان کے احسان مند رہتے ہیں۔

آج کے دور میں چند عناصر نے پیشہ تدریس کو بھی آلودہ کر دیا گیا ہے۔ ملک میں جگہ جگہ مختلف تعلیمی اداروں کی شاخیں نظر آتی ہیں۔ لیکن ان کے اداروں میں میٹرک اور انٹر پاس استاد بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ ایسے افراد کی وجہ سے اس عظیم پیشہ کی قدر و قیمت کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ مسلمان بھی جدید تعلیم سے دور نہیں رہے بلکہ جدید زمانے کے جتنے بھی علوم ہیں زیادہ تر کے بانی مسلمان ہی ہیں۔ موازنہ کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ آج یورپ تک کی جامعات میں مسلمانوں کی تصنیف کردہ کتابیں نصاب میں شامل ہیں۔ آج کل کے دور میں زیادہ تر چار یا پانچ سال کی عمر میں بچے علم کے سفر پر گامزن ہوتے ہیں۔ یہ سفر ان کے لئے نہایت خوشگوار ہوتا ہے اور کبھی کبھی کٹھن بھی۔ دل لگائے بغیر سیکھنا علم پر بوجھ ہوتا ہے پھر ایسے افسوناک حالات و واقعات جو آج ہمارے تعلیمی نظام میں پائے جانے لگے ہیں۔ شاید بدلنے کی کوشش سے بھی نہ بدلے جا سکیں۔ ان ننھے دماغوں کو زنگ آلود ہونے سے بچانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس وقت ہمارے مروجہ اور روایتی طریقہ تدریس میں بچوں کے لئے کوئی کشش باقی نہیں رہی ہے۔ بچے اسکولوں، کالجوں، جامعات میں جانے سے کتراتے ہیں۔ لگ بھگ ستر فیصد مسلمان بچے اسکول جاتے ہیں مگر ان میں سے بھی کچھ فیصد بچے پرائمری سطح کی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کی کوئی ٹھوس وجہ سوائے اس کے کہ روائتی طریقہ تعلیم میں تبدیلی نہیں کی گئی اور دوسری وجہ مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہے جس کی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو چائلڈ لیبر کے طور پر کام میں مشغول کروا دیتے ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ تعلیمی اداروں میں پڑھانے کے ساتھ ساتھ بچوں کی دلچسپی کے لئے دیگر پروگراموں کو بھی ترتیب دیکر ان میں دلچسپی کا سامان پیدا کیا جائے۔ کوچنگ سینٹر جگہ جگہ کھل گئے ہیں، یہ کوچنگ سینٹر کا ٹرینڈ اس لئے چل پڑا ہے کہ تعلیمی اداروں میں تعلیم کا فقدان ہے۔ گو کہ یہ کوچنگ سینٹرز اور نئے نئے تعلیمی ادارے فیسوں کی مد میں بھاری بھر کم فیس وصول کرتے ہیں۔ بہر حال بچوں کی تابناک مستقبل کے لئے والدین ان کوچنگ سینٹرز کی بھاری بھر کم فیس بھی دینے کو تیار ہیں۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں نے تعلیم و تربیت میں معراج پا کر دین و دنیا میں سر بلندی اور ترقی حاصل کی لیکن جب بھی مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے وہ دنیا کا مقابلہ کرنے میں ناکام ہو گئے۔ آج ہندوستان میں تعلیمی ادارے دشمن طاقتیں کے نشانہ پر ہے، جو تعلیم کی طرف سے مسلمانوں کو بدگمان کرکے قوم مسلم کو کمزور کرنے کے درپہ ہیں۔ ہمیں ان کے مقابلے کے لیے کام کرنا ہوگا اور اپنے تعلیمی نظام کے مقاصد کو واضح کرنا ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''حضرت سلیمان علیہ السلام کو اختیار دیا گیا تھا کہ علم، مال اور سلطنت میں جو چاہو پسند کرو، انہوں نے علم کو پسند فرمایا تو مال اور حکومت علم کے ساتھ ان کو عطا ہوئی''

یہ نفرت صرف مسلمانوں سے نہیں۔ بلکہ

ظفر دارک قاسمی اشاعت

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت و تعصب کے تسلسل سے ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی بڑی سازش کا حصہ ہیں۔ اگر عالمی منظر نامے پر نظر ڈالیں تو اندازہ ہوتا ہیکہ ہر روز کہیں نہ کہیں مسلم کمیونٹی کے ساتھ ناانصافی یا ناروا سلوک اپنایا جاتا ہے۔ جان و مال کے اتلاف و ضیاع اور عزت و آبرو کی پامالی کے ساتھ ساتھ، مسلمانوں کے مذہب کو نشانہ بنا کر مسلمانوں کی دل آزاری کی جاتی ہے۔ ان کی بے چینی میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ ان کے جذبات و احساسات کو بری طرح مجروح کیا جاتا ہے۔ اس کے پس پردہ وہ طاقتیں اور حکومتیں ہیں جو اپنے متشدد ہمنواؤں سے منصوبہ بند طریقے سے یہ دل آزار اور مکروہ واقعات انجام دلواتی ہیں۔ یہاں فطری طور پر سوال تو یہ بھی اٹھتا ہے کہ جہاں بھی اشتعال انگیزی اور مذہبی احساسات کو بھڑکانے کا کام کیا جاتا ہے۔ اس کو روکنے کے لئے وہ عالمی لیڈران کیا کرتے ہیں جو حق و انصاف کی باتیں کرتے ہیں۔ دنیا کو عدل و مساوات کا درس دیتے ہیں۔ آج عالمی امن اور حقوق انسانی کے حوالے سے بات کریں تو پتہ چلتا ہے کہ کل تک جن ممالک اور خطوں کو بہتر بتایا جاتا تھا آج وہاں بھی یکسر حالات بدل چکے۔ انسانی عظمت و حقوق کو روندا جا رہا ہے۔ بچوں، بوڑھوں اور ناداروں پر غیر انسانی حرکتیں کی جا رہی ہیں۔ ہر طرح کا تشدد اور ستم و جبر سے دو چار ہیں۔ مگر افسوس یہ ہیکہ تحفظ نفس اور انسانی حقوق کے نام پر تشکیل دیئے جانے والے اداروں کی خاموشی معنی خیز ہے۔ امت مسلمہ کو یاد رکھنا ہوگا کہ جب بھی اسلام یا رسول خدا کی شان میں کسی ملک اور خطہ کا سرپھرا گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے۔ تو جہاں اس کو مسلمانوں کو انگیخت کرنا ہوتا ہے وہیں اسے اقتدار پر مسلط اپنے آقاؤں کی خوشنودی بھی حاصل کرنی ہوتی ہے۔ ابھی حال میں سویڈن میں قرآن کریم کو جلانے کا واقعہ رونما ہوا۔ علاوہ ازیں گاہ بگاہ رونما ہونے مذموم مناظر جیسے فرانس میں حجاب پر پابندی۔ یا پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کارٹون کا معاملہ ہو۔ (مجھے یاد آتا ہے کہ غالباً 2006 میں فرانس کے ایک اخبار جیلینڈ پوسٹن نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا توہین آمیز کارٹون نشر کیا تھا۔) اس طرح کی مذموم حرکتیں اسی لئے انجام دیجاتی ہیں تا کہ مسلمان مشتعل ہوں۔ انہیں اسی طرح کی چیزوں میں الجھا کر رکھا جائے۔ آج کا دور سوشل میڈیا کا ہے اس وقت چیزوں اور افکار و نظریات کو ادھر سے ادھر کرنا نہایت سہل ہے۔ المیہ یہ بھی ہیکہ اگر کوئی معاند و حاسد یا متعصب جب قابل اعتراض اشتہار کی اشاعت و ترویج کے لئے سوشل میڈیا کا سہارا لیتا ہے، تو اس کی اشاعت کا ذریعہ ہم خود ہی بنتے ہیں۔ اس کو اتنا وائرل کیا جاتا ہے کہ لمحوں میں پوری دنیا میں پھیلا دیا جاتا ہے۔ دراصل یہی وہ چاہتے ہیں۔ کہ ہماری مذموم حرکتوں سے عالمی انسانیت خصوصاً مسلمان واقف ہوں۔ تا کہ مسلم کمیونٹی جذبات کی رو بہ کر اپنے ہوش کھو بیٹھے۔ اس کے بعد دنیا کے مسلمانوں کے اندر غم و غصہ کی لہر دوڑ جاتی اور اپنے مذہب کی حفاظت و صیانت کے لئے۔ احتجاج اور مظاہرے ہوتے ہیں۔ یقیناً مذہب کے خلاف رونما ہونے والی منصوبہ بندی اور توہین آمیز کلمات کا دفاع فطری بات ہے۔ لیکن اکثر ہم غم و غصہ کے اظہار کے لئے جذباتی ہو جاتے ہیں جس کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہی تو فرقہ پرست طاقتیں اور مخالفین و معاندین چاہتے ہیں کہ مسلم کمیونٹی کی دکھتی رگ کو چھیڑا جائے اور پھر ان کے جذبات کو ہوا دے کر انہیں جذباتی بنا یا جائے۔ تا کہ ان پر الزامات و اتہام کی یورش کی جا سکے خود انہیں ہی مجرم قرار دیا جائے۔ نتیجتاً نہ ہی انصاف مل پاتا ہے اور نہ ہی ان معاندین پر کوئی اثر ہوتا ہے۔ نہ ان کے رویہ میں قطعی کمی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے جب بھی کہیں کوئی مذموم یا قابل اعتراض واقعہ رونما ہو تو ہمیں سنجیدگی اور متانت سے دفاع کرنا چاہئے۔ شائستگی برقرار رہے۔ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہم استعمال ہو جاتے ہیں۔ جذبات کی رو میں بہنے سے بچنا ہے۔ کیونکہ جذباتیت ہمیشہ نقصان پہنچاتی ہے۔ مسائل مشتعل ہو کر حل نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ غور و فکر کرنے سے کسی بھی مسئلہ کا حل نکل آتا ہے۔ اپنے اندر اس طرح کی صفات کو پیدا کرنے کے لئے ہمیں قرآن کریم اور احادیث رسول کا بھی مطالعہ کرنا ہوگا۔ صرف مطالعہ نہیں بلکہ اس کے رموز و اشارات اور مفہوم و تشریح کو بھی سمجھنا ہوگا۔ سیرت رسول اور سیرت صحابہ سے بھی سبق حاصل کرنا ہوگا۔ کیونکہ ہمارے سامنے رسالت م آب صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دو اہم ترین حصے ہیں جنہیں ہم مکی اور مدنی دور سے جانتے ہیں۔ مکی زندگی کے احوال دوسرے تھے اور مدنی زندگی کے حالات اس سے بالکل مختلف۔ ان دونوں صورتوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو خود کہیں جذباتی ہوئے اور نہ کہیں اپنے اصحاب کو جذباتی ہونے کا درس دیا۔ بلکہ صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرنے کی ہدایت دی۔ کسی بھی قابل مذمت واقعہ پر رونما ہونے پر مشتعل ہو جانا یا آپے سے باہر ہو جانے سے لا محالہ ان طاقتوں کو فائدہ ہوتا ہے جو ہماری مخالف ہیں۔ جو اسلام سے نفرت کرتے ہیں۔ دوسری اہم بات یہ ہیکہ ہمیں اسلام سے محبت دائمی ہے وقتی یا جزوی نہیں۔ دائمی محبت کا مطلب بھی یہی کہ جذباتی نہ ہو کر کے مستقل مزاجی اور پائداری کے ساتھ منصوبہ بندی کی جائے، تا کہ دنیا میں جتنے بھی مکروہ عزائم کو اسلام کے خلاف پال پوش رہے ہیں، ان کا مضبوطی سے دفاع کیا جا سکے۔ بر عکس اس کے اگر ہم جذبات کی رو میں بہ کر اسلام سے محبت کا اظہار کرتے ہیں تو یہ لازمی طور پر جزوی یا وقتی محبت کی واضح علامت ہے۔ ضمناً یہ بھی عرض کر دوں کہ ہماری جو پاکیزہ اور صالح صفات تھیں انہیں کہیں نہ کہیں ہم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ جب تک ہم زیور علم سے آراستہ رہے، مفاد عامہ ہمارا مشغلہ رہا، امانت و دیانت کو ہم نے لازمی بنایا، راستبازی، انصاف و مساوات پر عمل پیرا رہے اس وقت تک ہم نے اپنی عظمت و تقدس کے فانوس بھی روشن کئے۔ اور کبھی بھی ایرا غیرا نتھو خیرا کی بات پر مشتعل بھی نہیں ہوئے۔ جب سے ہم نے ان صفات کو درکنار کیا ہے۔ جو چاہتا ہے جیسے چاہتا اپنے عزائم و مقاصد کی تکمیل کے لئے استعمال کر لیتا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ ہمیں توازن و اعتدال قائم رکھنے کے لئے گوہر علم اور دیگر تمام روشن صفات سے مزین ہونا ہوگا۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

ماحولیاتی تحفظ اور اسلامی تعلیمات

تحریر
قاضی محمد فیاض

اس کائنات کے تمام اجزا، روشنی، ہوا، پانی، مٹی، چٹانیں، عناصر، نباتات وحیوانات وغیرہ اپنے اندر کچھ مقاصد اور فوائد رکھتی ہیں اور حضرت انسان شعوری اور غیر شعوری طور پر ان سے اس طرح مستفید ہوتا ہے کہ اس کی حیات وممات ان پر منحصر ہے، ان کی عدم موجودگی میں یا ان سے کماحقہ استفادہ نہ کرنے یا ان کا استعمال غلط طریقے پر کرنے کی صورت میں خود انسان کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اس لیے قرآن واحادیث میں ان مخلوقات کی اہمیت بیان کی گئی ہے، ان کی نشوونما اور ان کی حفاظت کی ترغیب دی گئی، انھیں بلاوجہ نقصان پہونچانے کی ممانعت وارد ہوئی ہے، انسان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ حتی المقدور ان مخلوقات کی بقا اور ان کی نشوونما کے لیے کوشاں بھی رہے۔

ایندھن، شعاعیں، دھواں، غلاظت، فضلات، وغیرہ ماحول کو متاثر کرتے ہیں، کچرے کے ڈھیروں، فیکٹریوں، موٹر گاڑیوں سے خارج ہونے والے زہریلی گیس، اور بجلی کی پیداوار کے چند ذرائع بھی فضائی آلودگی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق موجودہ دور کی فضا میں ۱۷۵۰ء کے نسبت ۳۱٪ زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی مہلک گیسیں موجود ہیں۔

جب انسان اس آلودہ ماحول میں سانس لیتا ہے، تو اس وجہ سے وہ مختلف اقسام کی ذہنی وجسمانی بیماریوں سے دوچار ہوتا ہے، کینسر جیسی موذی بیماریاں اور پھیپھڑوں اور گلے کی پیچیدہ بیماریاں ماحولیاتی آلودگی کی پیداوار ہیں۔ ٹی بی الرجی، ذہنی تناؤ، سر درد، تھکاوٹ وغیرہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے ہیں۔

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ ماہر ماحولیات سٹیون بیرٹ کا کہنا ہے کہ گذشتہ ۱۰ برسوں کے اعداد وشمار سے ثابت ہے کہ شرح اموات میں اضافے کی بڑی وجہ فضائی آلودگی ہے۔ یو این او کے ایک ذیلی ادارے کے تحقیقی سروے کے مطابق دنیا میں ہر سال تیس ملین افراد صرف فضائی آلودگی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی وجہ سے مرتے ہیں۔ اس لیے ماحولیاتی آلودگی ایک بین الاقوامی مسئلہ بن گیا ہے، جس کے حل کے لیے حکومتیں اور متعلقہ ادارے متفکر ہیں۔

ماحول کو آلودگی سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے نباتات، پانی، ہوا، مٹی وغیرہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ماحول کو پراگندہ ہونے سے روکنے اور انھیں صاف وشفاف رکھنے میں بھی مدد ومعاون ہوتے ہیں، اس لیے ماحول کو تحفظ فراہم کرنے والے وسائل پر بحث کرتے ہیں کہ شریعت اسلامی میں ان کی کس قدر اہمیت ہے؟

انسانی زندگی کے لیے نباتات کی اہمیت:

انسانی تمدن کی بقا اور ترقی کے لیے نباتات کا اہم کردار رہا ہے، ان کے بغیر انسانی زندگی کا تصور بھی محال ہے۔ نباتات ہی سے ہمیں غذا حاصل ہوتی ہے، اناج، غلہ، پھل اور سبزیاں نباتات ہی ہیں جن کی بدولت ہم جسمانی توانائی حاصل کرتے ہیں۔ نباتات صرف انسانوں کے لیے نہیں، بلکہ حیوانات کے لیے بھی غذا ہیں۔ قرآن کریم نے اس طرف انسانوں کو متوجہ کیا ہے: ترجمہ: ’’تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے، کہ ہم نے ہی خوب پانی برسایا، پھر ہم نے ہی زمین کو اچھی طرح پھاڑ دیا، پھر ہم نے ہی اس میں اناج، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور اور گھنے باغات، اور طرح طرح کے پھل اور چارے اگائے، جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے ہیں‘‘۔ (عبس: ۲۴-۳۲)

دوسری جگہ قرآن کریم میں ہے: ترجمہ: اچھا پھر یہ بتلاؤ کہ تم جو کچھ (تخم وغیرہ) بوتے ہو، اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں، اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چورا کر دیں۔ (الواقعۃ: ۶۴)

نباتات کی اہمیت کے پیش نظر حدیث میں اس کی کاشتکاری کی تعلیم دی گئی ہے اور اس پر ثواب مرتب کیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، اور پھر اس سے کوئی پرندہ یا انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۰)

دوسری طرف اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات میں درختوں کو کاٹنے کی واضح ممانعت آئی ہے۔ حتی کہ حالت جنگ میں بھی درخت کاٹنے سے منع کیا گیا ہے، تا آنکہ وہ دشمن کے لیے فائدہ مند نہ ہو جائیں، اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان فوجوں کو اس بات کی ہدایت تھی کہ وہ شہروں اور فصلوں کو برباد نہ کریں۔

انسانی زندگی کے لیے جانوروں کی اہمیت:

ایک روایت میں ہے کہ گائے کی تخلیق کھیتی کے لیے بھی ہوئی ہے، یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض جانوروں کو کھیتی کے لیے پیدا فرمایا ہے، گرچہ ان سے دوسرا کام بھی لیا جاتا ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے گائے سے سواری کا کام لیا، تو گائے نے آپ ﷺ کو دیکھ کر شکایت کی کہ میں اس کے لیے نہیں پیدا کی گئی ہوں، بلکہ میری تخلیق تو کھیتی کرنے کے لیے ہوئی ہے۔ (صحیح بخاری: ۲۳۲۴)

کتے کی خباثت کسی پر پوشیدہ نہیں ہے، نجاست سے انسیت اس جانور کی فطرت میں داخل ہے، انسان کی غلاظت جس کی خوراک ہے۔ ہر کس وناکس جس کو دیکھ کر چھی چھی کرتا ہے، مگر شریعت میں کھیتی کی حفاظت کے لیے اس کے پالنے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ اسلام میں کھیت وغیرہ کی کس قدر اہمیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی کتا پالے تو روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جائے گا، مگر وہ کتا جو کھیتی اور مویشی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو، تو اس کے پالنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۲)

زندگی کے لیے ہوا کی اہمیت:

ہوا پر تمام جانداروں کی زندگی منحصر ہے، جانداروں کے اندر ہوا کا دخول وخروج ان کی بقاء کے لیے ضروری ہے، ہوا کے بغیر وہ چند منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہوا میں بھی قدرت نے آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ کا محیر العقول نظام بنایا ہے، انسان آکسیجن لیکر کاربن ڈائی آکسائڈ چھوڑتا ہے، جبکہ یہی کاربون ڈائیکسائڈ نباتات کے لیے آکسیجن کا کام کرتا ہے اور جو کچھ نباتات چھوڑتے وہ انسان کے لیے آکسیجن بنتے ہیں، ان کے علاوہ ہوا دیگر بہت سارے ضروری کام انجام دیتی ہے، مثلاً

نباتات میں بارآوری اور ان کی نشوونما کا عمل، بادلوں کی تخلیق اور ان کی تحلیل نیز مختلف حصوں میں ان کی منتقلی ہوا ہی کا عمل ہے، قرآن کریم نے کئی جگہوں پر اس کو خدائی عطیہ قرار دیا ہے۔ (الحجر ۱۵: ۱۹-۲۳، البقرہ ۲: ۱۶۴، الاعراف ۷: ۵۷)

انسانی صحت اور بقا کیلئے کھلی فضا اور صاف ہوا میں سانس لینا بہت ضروری ہے، ہوا انسانی حیات کی بقا کا انتہائی اہم فریضہ انجام دیتی ہے، سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریاں آلودہ ہوا سے پیدا ہوتی ہیں، اس لیے اس کی حفاظت کرنا اور اس کو آلودہ ہونے سے بچانا انسانوں پر واجب ہو جاتا ہے، اس طرح سے وہ تمام افعال جو ہوا کو آلودہ کریں اور انسانوں کی جان اور اس کی صحت پر اثر انداز ہوں، ممنوع قرار پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیڑی اور سگریٹ پینے کی ممانعت وارد ہوئی ہے، کہ بظاہر یہ ایک دھواں مانند ہوا ہے، مگر انسان کے پھیپھڑوں کو چوں کہ نقصان پہونچاتا ہے، اس لیے ممنوع ہے۔

انسان جو سانس لیتا ہے وہ آکسیجن ہے، اور جو سانس چھوڑتا ہے وہ کاربن ڈائی اکسائڈ ہے، جب کہ نباتات اس کے برعکس سانس لیتے ہیں، وہ آکسیجن چھوڑ کر کاربن ڈائی اکسائڈ لیتے ہیں۔ کاربن ڈائی اکسائڈ ایک مہلک گیس ہے، اس سے سمندری پانی کی تیزابیت میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے ماحول متاثر ہوتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اس طرح کے گیسوں کے اخراج کی وجہ سے زمین کی درجہ حرارت میں اضافہ ہو گیا ہے، جس کو گلوبل وارمنگ کہا جاتا ہے۔ عام تاثر ہے کہ گلوبل وارمنگ کا بم، جوہری بم سے بھی کئی گنا زیادہ خطرناک ہے؛ کیوں کہ اس سے اوزن خطرہ میں پڑ چکا ہے، اوزن پھٹ رہا ہے، اور سورج کی تپش براہ راست روئے زمین پر پڑنے لگی ہے، جس سے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں۔

روزنامہ وطن سرینگر
جلد: 12 شمارہ: 59 جمعہ 11 مارچ 2022

ایس ایم سی کی پالتھین مخالف مہم
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی!

ماحولیات کا تحفظ اکیسویں صدی میں دنیا کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ابھر کر سامنے آیا ہے۔ دنیا کے امیر ترین اور ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ غریب اور ترقی پذیر ممالک میں بھی گرین ہاوس گیسز کا اخراج تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے جس کے نتیجہ میں عالمی حدت میں بھی روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔۔ پیرس میں کچھ سال قبل اگرچہ عالمی رہنماؤں کی اس حوالے سے کانفرنس بھی منعقد ہوئی تھی اور امریکہ سمیت دنیا کے کئی دیگر ممالک نے بھی گرین ہاوس گیسز کے اخراج کو کم کرنے کی حامی بھرلی تھی تاہم سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس معاہدے کے کچھ عرصہ بعد ہی اس سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اس کانفرنس کو تقریباً بے مقصد کر دیا۔ بھارت اور کچھ دیگر ایشیائی ممالک نے اگرچہ اس معاہدے پر عملدرآمد جاری رکھا تاہم بیشتر بڑے ممالک اس سے دور ہی بیٹھے ہیں۔۔ ماحولیات کی آلودگی جموں وکشمیر جیسے چھوٹے علاقے کے لئے بھی اس وقت ایک چیلنج بن کر سامنے آئی ہوئی ہے تاہم ماحول کے تحفظ کے حوالے سے یہاں کافی کم کوششیں کی جارہی ہیں۔۔ ماحول کو بچانے کے حوالے سے کئے جارہے اقدامات کی خلاف ورزی میں اگر عام لوگ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے مگر یہ بات بھی بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ حکومتی ادارے بھی ماحول دوست اقدامات کو عملانے میں کسی خاص دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں۔ آرگینک فارمنگ، سوچھ بھارت انڈیا اور اسی طرح کی دوسری مرکزی سرکار کی حمایت یافتہ سکیمیں ماحول کو پاک وصاف رکھنے کے لئے شروع کی گئی تھیں اور حکومت اگرچہ ان پروگراموں کی عمل آوری میں کافی زیادہ کامیابی کا دعویٰ کررہی ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ ان سکیموں کی عمل آوری اور ماحول کو تحفظ فراہم کئے جانے کے حوالے سے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ سابق ریاست جموں وکشمیر میں بھی ماحول کے بچاؤ کے لئے پالی تھین کے استعمال اور اس کی خرید وفروخت پر پابندی کا نفاذ عمل میں لایا گیا تھا۔ پہلے پہل تو اس پابندی پر عمل آوری کے حوالے سے کافی شور شرابا کیا گیا تھا تاہم بعد از اں یہ مسئلہ مکمل طور سے سرد پڑ گیا اور پالی تھین کا استعمال پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر کیا جانے لگا۔ آج کل آپ شہر سرینگر ہی نہیں بلکہ وادی کشمیر کے اطراف واکناف اور قریہ قریہ میں پالی تھین کا استعمال بغیر کسی روک ٹوک کے جاری وساری ہے۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن نے کل شہر کے مختلف علاقوں جن میں بتہ مالو، صورہ، پارمپورہ وغیرہ شامل ہیں، میں پالی تھین مخالف مہم چلائی اور اس دوران سینکڑوں کلوگرام پالی تھین دکانداروں اور چھاپڑی فروشوں سے ضبط کیا گیا۔ ایس ایم سی اہلکاروں کی یہ مہم اگرچہ قابل سراہنا ہے تاہم یہاں کئی سوالات بھی جنم لے رہے ہیں جن کا کہیں کوئی جواب حاصل نہیں ہوتا۔ سرینگر شہر کا کون سا بازار یا علاقہ ایسا ہے جہاں دکاندار اور چھاپڑی فروش ہر وقت بلکہ دن دہاڑے پالی تھین کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے حدود میں ہر روز ہزاروں کلوگرام پالی تھین جمع کرکے اچھن اور دیگر مقامات پر ڈمپ کیا جاتا ہے جو ماحول کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ انسانی صحت کے لئے بھی انتہائی مضر اور ضرر رساں ہے۔ ایس ایم سی کے افسران واہلکار اس وقت کہاں ہوتے ہیں جب اتنی بڑی مقدار میں شہر کے اندر پہنچایا جاتا ہے اور اس ماحول مخالف شے کے خلاف مہم سال میں ایک دو یا تین بار ہی کیوں چلائی جاتی ہے باقی اوقات میں ایس ایم سی اور متعلقہ محکمہ کے اہلکار کہاں غائب ہو جاتے ہیں۔ کیا اس طرح کی مہمات یا کارروائیاں محض اشک شوئی ہوتی ہیں جس دوران متعلقہ اہلکار بس فوٹو کھنچوانے کی غرض سے بازاروں کا رخ کرتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت پالی تھین پر عائد پابندی کو مکمل طور عملانے کے حوالے سے اس طرح کی کارروائیاں جاری رکھے اور پالی تھین کی وادی آمد کے معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لے کر لیت ولعل کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرے۔

خواتین کی شخصیت وقدر شناسی

تحریر
علی شاہد دلکش

خالق کائنات کی شاہکار تخلیق انسان ہے مگر کائنات کا حقیقی حسن خاتون (عورت) ہے۔ کائنات میں رنگ ونور خاتون کے وجود سے ہے۔ وسیع کینوس میں خواتین، انسانی تہذیب کی بانی ہیں۔ واضح ہو کہ تہذیب کی ترقی میں خواتین کا رول انتہائی اہم ہے کہ ان کے ہی دم سے معاشرے میں خوبصورتی اور نفاست کا عنصر احساس جا بجا ملتا ہے۔ معروف شاعر ارشد محمود راشد نے اس لطیف نکتے کو یوں شعری لبادہ عطا کیا ہے:

بنایا ہے مصور نے حسیں شہکار عورت کو
الگ پہچان دیتا ہے کہانی کار عورت کو

مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مرد کی پسلی سے عورت کا وجود مکمل ہے۔ حدیث شریف (مشکوٰۃ، ص: 280) کے مطابق رحمت اللعالمین کی وصیت ہے کہ عورت تمہاری اوپر کی پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ ان کے ساتھ نرمی اور بھلائی کا معاملہ اختیار کریں۔ غالباً اسی خاطر خواتین کو صنف نازک بھی گردانا جاتا ہے۔ چشم بینائی سے کام لیں تو آفاق کی اس کارہ گری میں صنف نازک کا کردار ناگزیر اور ناقابل فراموش ہے۔ خلوت سے جلوت تک کی ساری رونقیں حسن زن کے دم سے ہی ہیں۔ ازل سے ہی پوری کائنات میں خوشنمائی کی ابتدا و بقاء نسوانی رنگ پر مبنی ہے۔ بقول معروف شاعر منیر نیازی:

شہر کا تبدیل ہونا شاد رہنا اور اداس
رونقیں جتنی یہاں ہیں عورتوں کے دم سے ہیں

شعوری طور پر عورت عزت ہی عزت ہے۔ یہ والدین کے لیے باعث فخر ہے، بھائیوں کے لیے باعث عزت، شوہر کے لیے دنیا کا قیمتی سرمایہ ہے تو اولاد کے لیے عمدہ نمونہ۔ لہٰذا ہر رنگ میں خواتین تحسین جنات ہیں۔ عورت کے وجود کے بغیر ایک گھر کیا! پوری کائنات کا رنگ پھیکا پھیکا سا ہے۔ تب ہی تو شاعر مشرق علامہ اقبال نے (ضرب کلیم، ص: 92) زیر نظر شعر کہا:

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں

عورتوں کا تذکرہ احترام وعزت کبھی ماں کی شکل میں، کبھی محبوبہ کی شکل میں تو کبھی عورت کی جفاکشی اور دلبری پہ داد و تحسین کی رو سے مزید ان کی شجاعت وبہادری کا عکس کی رسائی کے لیے ہم علامہ اقبال کے شعر سے یوں محظوظ ہو سکتے ہیں:

مکالمات فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطون

عورت کی شناخت مرد سے نہیں ہوتی، عورت کا وجود اس کا اپنا ہے۔ خاتون مرد ہی کی جنس سے ہے۔ صنف نازک بیٹی کی شکل میں ہو تو رحمت، ماں کی شکل میں ہو تو برکت اور بشکل بیوی ہمت ہے۔ بلاشبہ لفظ عورت اپنے اندر قدرت کی تمام تر رعنائی، دلکشی اور نزاکت لیے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو خصائص نرم ونازک عطا کر کر نرم گفتار اور معصوم بنایا ہے۔ جب مالک دو جہاں نے عورت کی خلقت کو ٹھانی تو فرشتوں نے پیار و ایثار کی مٹی میں خلد کے وفاؤں کے پانی سے خمیر تیار کیا۔ مزید اس میں صبر وتحمل اور برداشت پیمانے سے ملایا تب جا کر نرم وگداز اور نزاکت سے پُر پیکر عورت کی ساخت تشکیل ہوئی۔ پھر اللہ نے اس کی روح میں معصومیت اور حساسیت بھر دی۔ اس طرح عورت کا وجود دنیا میں آیا۔ ساتھ ہی اللہ نے عورت کو ماں بنایا اور اس کے قدموں تلے جنت بھی رکھ دی۔ بہن بنایا اور بھائیوں کی عزت وآبرو کی چادر اوڑھائی۔ بیوی بنا کر شوہر کی غم گسار اور شریک حیات بنایا۔ بیٹی بنا کر باپ کا فخر ومان بنایا۔ اس پیرائے میں معروف شاعر شکیل جمالی کا پیش نظر شعر یاد آ رہا ہے:

وہ ماں ہو، بہن، بیوی یا کہ بیٹی ہو سنو لوگو
ہر اک کردار میں رکھا گیا غم خوار عورت کو

عورت ہر روپ میں محبت ہی محبت ہے۔ پیار ہی پیار ہے، ماں ہے تو پیار بھری گود، ممتا کا احساس، بہن ہے تو الفت بھری نوک جھوک، بیوی ہے تو محبت بھرا ساتھ اور بیٹی ہے تو التفات سے بھرا احساس۔ متذکرہ باتوں کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ خدا نے سارے عالم کو خلق کرنے کے بعد اس کی آرائش و زیبائش کے لیے خاتون کی ذات کو بنایا۔ بقول معروف شاعر عبد الحمید عدم:

خدا نے گڑھ تو دیا عالم وجود مگر
سجاوٹوں کی بنا عورتوں کی ذات ہوئی

خاتون کی مرہون منت دیگر کئی انکشافات ودریافت ہیں۔ دلیل کے طور پر آثار قدیمہ کے ماہرین نے نشاندہی کی ہے کہ زراعت کی دریافت عورت ہی کی ہے۔ اس نے لکڑی کے ذریعہ زمین کھود کر ان میں بیج ڈالے جو پودوں کی شکل میں سامنے آئے۔ خاتون، خدا کا بہترین تحفہ ہے۔ مذہب اسلام نے اسے تحت الثریٰ سے نکالنے کے بعد اعلیٰ مقام عطا کر جنت کا ضامن بنا دیا۔ جبکہ اسلام سے قبل عورت کی حالت زار ناقابل بیان تھی۔ غیر اسلامی تہذیبوں میں خاتون کی بے حد حق تلفی ہوئی۔ رومیوں نے خواتین کو جانور کا مقام دیا۔ یہودی اسے انسان نما حیوان سمجھتے رہے۔ 582ء میں کلیسا نے یہ فتویٰ دیا کہ عورتیں روح نہیں رکھتیں۔ زمانۂ جاہلیت میں اہل عرب صنف نازک کو زندہ درگور کرتے رہے۔ غیر جس تہذیب میں بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی جلا بھی دیا جاتا تھا تو کبھی بیوہ عورتوں کو ’ستی‘ کے رواج میں آگ میں پھینکا جاتا تھا۔ اسی تناظر میں معروف شاعر حبیب جالب نے کیا خوب کہا:

تو آگ میں اے عورت زندہ بھی جلی برسوں
سانچے میں ہر اک غم کے چپ چاپ ڈھلی برسوں

ایک زمانے تک ملک عرب برائیوں کی آماجگاہ تھا۔ اسی لیے رب العالمین نے وہاں اپنے حبیب رسول اکرم کو بشکل رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔ عرب معاشرے میں متعدد برائیوں میں ایک سطحی برائی عورتوں کے خلاف شدید منافرت بھی تھی۔ گھر میں عورت کے وجود کو مرد اپنی توہین سمجھتا تھا۔ لیکن جب عرب کی سرزمین پر اسلام دھرم کا سورج طلوع ہوا تو اس سے عورت کی تاریک زندگی میں بھی روشنی کی بارشیں ہونے لگی۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق دیئے جن کا زمانہ جاہلیت میں تصور بھی ناممکن تھا۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101

کی چار، اتر پردیش کی 13، مغربی بنگال کی نو، بہار کی آٹھ، اڈیشہ کی چھ اور جھارکھنڈ کی تین سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ اڈیشہ کی بقیہ 42 اسمبلی سیٹوں کیلئے پولنگ ہورہی ہے اور ہماچل پردیش کی چھ اسمبلی سیٹوں کیلئے ضمنی انتخابات کیلئے بھی ووٹنگ ہوئی ہے۔ کل 904 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ ان میں شامل اہم امیدواروں میں وزیراعظم نریندر مودی، روی کشن، مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر، ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی، لالو پرساد کی بیٹی میسا بھارتی اور اداکارہ کنگنا رناوت شامل ہیں۔ مرحوم مختار انصاری کے بھائی افضل انصاری غازی پور سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اس مرحلے میں 10.06 کروڑ سے زیادہ شہری، جن میں تقریباً 5.24 کروڑ مرد، 4.82 کروڑ خواتین اور 3574 تیسری جنس کے ووٹر شامل ہیں، ووٹ ڈالنے کے اہل تھے۔ اتر پردیش میں ساتویں مرحلے میں 11 اضلاع میں سے 13 اضلاع میں ووٹنگ ہوئی۔ جن پارلیمانی سیٹوں پر ووٹنگ ہورہی ہیان میں مہاراج گنج، سلیم پور، بلیا، غازی پور، چندولی، وارانسی، مرزا پور، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، بانسگاؤں (ایس سی)، گھوسی اور رابرٹس گنج (ایس سی) شامل ہے۔ اتر پردیش میں این ڈی اے اور انڈیا بلاک کی اتحادی جماعتوں سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے درمیان سیدھا مقابلہ ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی وارانسی لوک سبھا سیٹ سے تیسری بار الیکشن لڑ رہے ہیں اور کانگریس کے اجے رائے ان کے مقابلے میں ہیں۔

102

کی اہمیت پر زور دیا۔ صبح سویرے پولنگ اسٹیشن پہنچ کر منوج سنہا نے مقامی عہدیداروں اور سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ جوش وخروش کے ساتھ انتخابی عمل میں حصہ لیا۔ اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد، سنہا نے تمام اہل ووٹروں پر زور دیا کہ وہ ریکارڈ تعداد میں سامنے آئیں اور اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ''ووٹ دینا صرف ایک حق نہیں ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ میں آج ووٹ دینے والے ہر فرد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ریکارڈ تعداد میں ووٹ ڈالیں اور اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرکے ہماری جمہوریت کو مضبوط بنائیں۔'' انہوں نے مزید کہا ووٹر کا زیادہ ٹرن آؤٹ ایک متحرک جمہوریت کا سنگ بنیاد ہے۔ یہ جمہوری طریقوں سے اپنا مستقبل خود بنانے کیلئے لوگوں کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔'' خیال رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلہ میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ریاست بھر میں ووٹنگ کے عمل کو ہموار اور محفوظ بنانے کے لیے آخری مرحلے میں وسیع انتظامات کیے ہیں۔ جمہوری عمل میں شمولیت کو یقینی بناتے ہوئے معمر افراد اور معذور افراد کے لیے ووٹنگ کی سہولت کے لیے خصوصی اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔

103

علاقے میں ایک کھیت کی زمین سے ملا اور اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ شیل کی اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم اور بم ڈسپوزل اسکواڈ موقع پر پہنچ گئے اور اس کو موقعے پر ہی ناکارہ بنایا گیا جس کے چلتے ایک بڑے حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا۔

104

اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ غریب عوام کیلئے بجلی کے فیس میں اضافہ ان کیلئے وبال جان بن چکا ہے۔ نمائندے کے مطابق اننت ناگ، پلوامہ، کولگام اور شوپیان کے مختلف علاقوں کے مکینوں نے بتایا کہ حکام بغیر کسی سروے کے صارفین کو مہنگے بل بھیج رہے ہیں اور ہر ماہ تقریباً 200 روپے یا 300 ٹیرف میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایک سال میں ان کا ماہانہ ٹیرف 500 روپے سے بڑھا کر 1800 روپے کے قریب کر دیا گیا ہے اور یہ بڑا اضافہ پہلے ہی مالی طور پر کمزور مقامی لوگوں پر بہت زیادہ نقصان اٹھا رہا ہے۔ صارفین کا کہنا تھا کہ ان کے ٹیرف کو ناقابل برداشت حد تک بڑھا دیا گیا ہے بلکہ ہر ماہ اس میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے۔ اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے کے رہنے والے ندیم احمد نے کہا کہ اس علاقے کو بجلی کی غیر مقررہ کٹوتی کا سامنا ہے کیونکہ انہیں صرف چند گھنٹوں کیلئے سپلائی ملتی ہے لیکن ساتھ ہی ٹیرف میں ہر ماہ اضافہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ کس بنیاد پر کیا جارہا ہے جب کہ انفراسٹرکچر کو بالکل بھی اپ گریڈ نہیں کیا جارہا اور کھمبوں کے بغیر بجلی لائنیں مقامی لوگوں کیلئے خطرہ بنی ہوئی ہیں۔ صارفین نے پی ڈی ڈی سے اپیل کی کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں تاکہ لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے اس سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، منیجنگ ڈائریکٹر پی ڈی ڈی اور دیگر حکام سے بھی مداخلت کی درخواست کی۔

105

سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس ہیڈ کانسٹبل اپنے سروس رائفل کی صفائی کررہا تھا جس دوران وہاں سے اچانک گولی نکلی اور وہ اس کو لگی۔ انہوں نے بتایا کہ گولی لگنے سے پولیس کانسٹبل زخمی ہوگیا جس کو اگرچہ اسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔

106

نے کہا کہ 19 اپریل کی صبح 7 بجے سے یکم جون کی شام 6.30 بجے تک تمام میڈیا چینلوں ور دیگر ذرائع ابلاغ پر رائے شماری کی اشاعت پر پابندی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا کے ساتویں اور آخری مرحلے اور اڈیشہ اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلے کیلئے سنیچر وار کو ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ سنیچر وار کی شام 6.30 بجے تک تمام قسم کے ایگزٹ پولس کی تشہیر پر پابندی رہے گی۔

107

کہ طبی قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد میت کو آبائی پتہ پر روانہ کردیا گیا ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والا ایک سیاح بے ہوش ہوگیا جس کے بعد اسے اسپتال پہنچایا جائے گا جہاں اس کی موت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ معاملے سے متعلق کیس درج کرلی گئی ہے اور ضروری لوازمات کی ادائیگی کے بعد سیاح کی نعش آبائی علاقے میں روانہ کی گئی۔

108

کے بعد دہلی میں 19 کلو کے سلنڈر کی قیمت 69.50 روپے کم ہوکر 1676 روپے پر آگئی ہے۔ اس سے پہلے اپریل کے مہینے میں قیمت میں 19 روپے کی کمی ہوئی تھی اور یہ 1745.50 روپے پر آگئی تھی۔ اسی طرح کولکاتا میں آج سے کمرشل ایل پی جی سلنڈر 1787 روپے میں دستیاب ہوگا۔ ممبئی کے لوگوں کو اب اس بڑے سلنڈر کے لیے 1629 روپے ادا کرنے ہوں گے جب کہ چنئی میں اب اس کی قیمت 1840.50 روپے ہوگی۔ 19 کلوگرام تجارتی سلنڈر کی قیمت میں یہ کمی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ملک بھر میں لوک سبھا انتخابات اپنے آخری مراحل میں ہیں۔ لوک سبھا انتخابات اپریل کے مہینے میں شروع ہوئے تھے۔ ووٹنگ کے آخری مرحلے کے تحت آج یکم جون کو ووٹنگ ہورہی ہے۔ اس کے بعد 4 جون کو لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج سامنے آئیں گے۔ اس سے قبل گزشتہ ماہ بھی ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی گئی تھی۔ گزشتہ ماہ کی پہلی تاریخ یعنی یکم اپریل سے 19 کلو کے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 19 روپے کی کمی کی گئی تھی۔ یکم مئی سے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 19 روپے کی کمی کی گئی تھی۔ اپریل سے پہلے لگاتار تین ماہ تک کمرشل سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تھا۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں آخری تبدیلی مارچ میں ہوئی تھی، جب وزیراعظم نریندر مودی نے یوم خواتین (8 مارچ 2024) کے موقع پر ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں 100 روپے کی کمی کا اعلان کیا تھا۔ اس سے ایک دن پہلے 7 مارچ کو مودی حکومت نے ایل پی جی سلنڈر کے معاملے میں عام لوگوں کو راحت دی تھی۔ تب کابینہ نے 31 مارچ 2025 تک پی ایم اجولا اسکیم کے استفادہ کنندگان کو 300 روپے کی سبسڈی دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد سے 14 کلو سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ یعنی گھریلو استعمال کے سلنڈر کی قیمتوں میں تقریباً 3 ماہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

109

م علاقہ سمیت 57 سیٹوں پر ہفتہ کو پہلے چھ گھنٹے (13 بجے) تک اوسط ووٹنگ 40.09 فیصد رہی۔ جبکہ شام 5 بجے تک ووٹنگ کی شرح 60.9 فیصدی درج کی گئی ہے۔ تمام سیٹوں پر صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوئی جو شام 6 بجے تک جاری رہے گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ شام پانچ بجے تک 57 لوک سبھا سیٹوں پر 60.09 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں اور اوڈیشہ اسمبلی کی ووٹنگ کے چوتھے اور آخری مرحلے کے پہلے چھ گھنٹوں میں باقی 42 سیٹوں پر 37.64 فیصد ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ پانچ بجے تک ہماچل پردیش میں سب سے زیادہ 68.63 فیصد ووٹنگ ہوئی جبکہ بہار میں سب سے کم 55.65 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق پولنگ اسٹیشنز پر صبح سے ہی ووٹرز کی لمبی قطاریں دیکھی گئیں، ووٹنگ پرامن طریقے سے جاری ہے۔ ووٹرز کو گرمی سے بچانے کے لیے پینے کے پانی اور سایہ کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ مغربی بنگال کے مختلف حلقوں سے پولنگ اسٹیشنوں کے باہر چھٹپٹ تشدد اور پولنگ ایجنٹوں کو بھگانے کی کوششوں کی اطلاع ملی ہے۔ چھٹے مرحلے میں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شام پانچ بجے تک ووٹنگ کا تناسب کچھ اس طرح تھا۔ اڈیشہ اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلے میں آج آٹھ اضلاع میں ووٹنگ جاری ہے۔ دوپہر ایک بجے تک پوری ضلع میں سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ 42.85 فیصد اور سب سے کم 33.96 فیصد جاج پور ضلع میں تھا۔ اس کے علاوہ بالاسور میں 41.44 فیصد، بھدرک میں 34.73، کٹک میں 39.00، جگت سنگھ پور میں 36.85، کیندر پاڑہ میں 34.45 اور میور بھنج میں 39.65 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ادھر ساتویں مرحلہ کے اختتام کے ساتھ ہی ملک بھر میں انتخابی عمل مکمل ہوگیا اور اب الیکشن کے نتائج 4 جون کو سامنے آئیں گے۔

110

کتوں کی ہڑبونگ سے آبادی پریشانیوں میں مبتلا ہوچکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی ہڑبونگ سے آبادی کافی پریشان ہوچکی ہے اور آئے روز آوارہ کتوں کے حملوں نے لوگوں کا گھروں سے باہر نکلنا محال ہو گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کو آوارہ کتوں نے کئی علاقوں میں متعدد افراد پر حملہ کرکے ان کا کوٹ کھالیا جس کے بعد تمام زخمی افراد کو علاج ومعالجہ کیلئے اسپتال منتقل کردیا گیا جہاں ان کا علاج کرکے انہیں گھروں میں بیٹھنے کی ہدایت دی گئی۔ ادھر علاقے میں آوارہ کتوں کی ہڑبونگ کے باعث مقامی لوگوں میں خوف ودہشت کی لہر پائی جا رہی ہے اور مقامی آبادی نے مطالبہ کیا کہ آوارہ کتوں کی سے آبادی کو نجات لایا جائے۔

111

کو اتر پردیش کے ہاتھرس لے جانے کیلئے ایک خصوصی ٹرین کا انتظام کیا گیا ہے''۔ پوسٹ مارٹم کے معائنے اور قانونی طریقہ کار کی تکمیل کے بعد لاشوں کو لے جانے کیلئے تیار کرلیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب 91 مسافروں کو لیکر سلیپر کلاس بس تنگی موڑ کے مقام پر 200 فٹ گہری کھائی میں گر گئی۔ اس حادثے میں 22 افراد ہلاک اور 69 زخمی ہوئے۔ مسافروں میں 31 مرد، 37 خواتین اور 23 بچے تھے۔ زخمیوں میں 29 خواتین، 23 مرد اور 17 بچے تھے۔ ڈاکٹر گپتا نے بتایا کہ زخمیوں میں سے دو کی حالت نازک ہے اور وہ جی ایم سی کے آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک کسی بھی زخمی کو ڈسچارج نہیں کیا گیا ہے۔

112

حکومت کو دوبارہ منتخب کرنے کیلئے بے مثال تعداد میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ ایکس پر انہوں نے لکھا ''میں تمام ووٹروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلے میں بے مثال تعداد میں ووٹ دیں۔ ملک کی اندرونی سلامتی کو یقینی بنانے اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کیلئے ایک مضبوط حکومت کا دوبارہ انتخاب ضروری ہے۔ ایسی حکومت بنائیں جس نے نہ صرف ملک کو خود کفیل بنایا بلکہ ہر شہری میں اعتماد بھی پیدا کیا ہو''۔ انہوں نے مزید لکھا'' آیئے ہم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے پورے جوش وخروش کے ساتھ ووٹ دیں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔'' امیت شاہ نے دعویٰ کیا ''انتخابات میں این ڈی اے نے پہلے ہی اکثریت حاصل کرلی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکز میں تیسری بار بی جے پی کی سرکار ہوگی اور وزیراعظم نریندر مودی پھر سے ایک بار وزیراعظم بننے گے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ نے اپنی اہلیہ کے ساتھ گجرات کے گر سومناتھ میں واقع سومناتھ مندر میں پوجا کی۔ وزیراعظم نریندر مودی، جو اتر پردیش کے وارانسی سے مسلسل تیسری مدت کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں، نمایاں امیدواروں میں شامل ہیں۔ انتخابات کے اس آخری مرحلے میں مقابلہ کرنے والے 904 امیدواروں کے نتائج کا فیصلہ ووٹرز کریں گے۔

113

کے ساتھ مل کر دراندازی کی تمام ممکنہ کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے تیار ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک انگریزی روزنامہ کے ساتھ بات کرتے ہوئے سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل نتین اگروال نے کہا کہ رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونی والی امرناتھ یاترا کے پرامن انعقاد کیلئے تمام تر حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل دی جاچکی ہے اور یاترا کیلئے مکمل سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے۔ ڈی جی بی ایس ایف نے کہا کہ بی ایس ایف اس سال پرامن اور ہموار امرناتھ یاترا کو یقینی بنائے گی۔ امرناتھ یاترا انتظامیہ اور پولیس کی نگرانی میں چلائی جارہی ہے۔ بی ایس ایف نے ضرورت کے مطابق اپنے کردار کیلئے تیاریاں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جوانوں کو اسٹریٹجک اور خطرناک مقامات پر تعینات کیا جائے گا تاکہ کسی بھی قسم کی قدرتی آفت کی صورت میں سفر کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برف پگھلنے سے کنٹرول لائن پر دراندازی کے روایتی راستے کھل سکتے ہیں جس سے دراندازی کے واقعات رونما ہوسکتے ہیں تاہم بی ایس ایف دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر دراندازی کی تمام ممکنہ کوششوں کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فورس کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کو شکست دینے اور منشیات کے خاتمہ ہمارے جوانوں کے حوصلے بلند ہیں اور کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں۔ سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتے واقعات کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈرون کی سرگرمیاں بڑھ چکی ہے تاہم بی ایس ایف تمام کوششوں کو ناکام بنارہا ہے اور ایک منصوبہ بند حکمت عملی کے ساتھ کارروائی ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف سرحدوں پر متحرک ہے اور جیسے ہی ڈرون سرگرمیوں کی اطلاعات ملتی ہے تو اس وقت ہی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

114

درجہ حرارت کو معتدل رکھنے کے لیے ایسفالٹ سرفیس کولنگ ٹیکنیک استعمال کی جائے گی۔ عرفات میں مسجد نمرہ کے اطراف کے 25 ہزار اسکوائر میٹر کے علاقے کو اس ٹیکنیک کی مدد سے ٹھنڈا رکھا جائے گا۔ سڑکوں کو ٹھنڈا رکھنے کی مہم کا آغاز گزشتہ سال ہوا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ گرمیوں اور خصوصاً حج کے دنوں میں بے تحاشا رش کے باعث غیر معمولی گرمی ہوتی ہے اور سڑکیں اس گرمی کو جذب کرتی ہیں جس کی وجہ سے بعض اوقات درجہ حرارت 70 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے اس لیے سڑکوں کو ٹھنڈا رکھنا ضروری ہے۔

115

جو کہ ایک مشکل اور پر خطر راستہ ہے اور اس راستے سے نہ صرف سیاحوں کی جانوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے بلکہ اس سے جنگلات کو بھی شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر کی سب سے خوبصورت علاقہ پہلگام ہے جس کا دل بیسرن مانا جاتا ہے یہ بیسرن پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایک بے حد خوبصورت علاقہ ہے جہاں تک سیاحوں کو گھوڑوں کے ذریعہ پہنچایا جاتا ہے اور اس کیلئے 90 کی دہائی سے قبل ہی سرکار نے پختہ پگڈنڈی نما سڑک بنائی تھی تاکہ گھوڑوں کے ذریعہ سیاح اس جگہ تک آسانی کے ساتھ پہنچ جائیں۔ تاہم گھوڑے والے وقت بچانے کیلئے جنگلاتی راستے کو اپناتے ہیں جو کہ ایک کچا راستہ ہے اور اس راستے سے گھوڑے لڑھک کر گر آتے ہیں۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے مطابق آج کے گھوڑے والے جنگلوں میں شارٹ کٹ اپناتے ہوئے جلدی پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے ایک تو سیاحوں کی جان کو خطرہ لاحق ہوتا ہے اور گھوڑے بھی زخمی ہوجاتے ہیں اور سب سے بڑی بات اس سے جنگلات کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اس ضمن میں لوگوں نے کہا ہے کہ گھوڑے والوں کو یہی راستہ اپنانے کی ہدایت دی جانی چاہئے۔ اور گھوڑوں والوں کو بھی مخصوص روڑ پر ہی چلنے کو ترجیح دی جانی چاہئے اس سے ایک تو سیاحوں کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور نا ہی جنگلاتی علاقے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اور اس سلسلے میں محکمہ جنگلات، پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور پونے والوں کی ایسوسی ایشن کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کیوں کہ سیاحوں کے ساتھ ساتھ اس سے گھوڑے والوں کی جان بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ گھوڑوں کیلئے مخصوص سٹینڈ قائم کئے جاچکے ہیں تاہم ان سٹینڈوں میں گھوڑوں کو نہیں رکھا جاتا اس کے بجائے سڑکوں پر گھوڑوں کو رکھا جاتا ہے۔

116

کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی نوجوان خون میں لت پت وہی گر پڑا جس کے بعد اسے اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کرن نگر سرینگر میں ایک نوجوان پر تیز دھار والے ہتھیار سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی نوجوان کو علاج کیلئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور آپریشن تھیٹر میں زیر علاج ہے، جبکہ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس آفیسر نے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کی گئی ہے اور حملے میں ملوث افراد کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

□□□

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE SRINAGAR

Public Notice

M/S Unique Fabricators I/E Zainakote Srinagar formally registered with this office under No. 01/03/07067/PMT/MSME Dated: 28-02-2023 for the activity of roof trusses, MS Pumps,Bends, Irrigation Gates, Moulding and Lathe Works, Pin Link/Drop outset, knives,Switches Clamps and Isolators as proprietorship concern of Mr. Mukhtar Ahmad Ahanger S/o. Ghulam Nabi Ahanger R/o. Khushipora, HMT Srinagar.
Now the promoter of the unit intends to change of constitution by way of inclusion of Mr. Umar Farooq Kak S/o. Farooq Ahmad Kak R/o.Tengpora as partner.
Any person having any objection to the above proposed change in favour of the unit shall report to General Manager DIC Srinagar within 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/- General Manager
DIC Srinagar

DIPK-759/24
Dtd. 01-06-2024

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT
District Hospital Shopian

Dr. Alamgir Jhan
Medical Officer (MS Ortho)
District Hospital Shopian

Subject: Notice regarding resumption of duties.

Whereas, you have preceded 30 days earned leave w.e.f 14-02-2024 to 15-03-2024 sanctioned vide Director Health Services Kashmir's order No. 361-GZ of 2024 Dtd. 16-03-2024.
Whereas, you have submitted simple application for extension for a period of 45 days w.e.f 16-03-2024 to 29-04-2024 directly to Directorate Health Services Kashmir copy of same was received by this office through online, which was forwarded to Director Health Services Kashmir vide this office letter No. Est/MS/DH-Spn/1077, Dated: 12-04-2024.
Whereas 45 days was sanctioned vide Director Health Services Kashmir in your favour vide Order No. 461GZ of 2024 dated: 30-04-2024.
Whereas, after availing sanctioned leave, you were supposed to join back to your duties on 30-04-2024, but till date neither you have joined back nor any kind of extension has been received by this office.
Now therefore, through the medium of this notice you are directed to resume back your duties without any further delay, if failed it will be presumed that you are not interested to service the department and case will be forwarded to higher authorities for further course of action as warranted under rules.

Sd/- Medical Superintendent
District Hospital Shopian

DIPK-759/24
Dtd. 01-06-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

In the case of:
1. MRS SAMREEN MIRZA W/O JASMEEN SHAFI SHAH D/O JAMSHID AHMED MIRZA R/O GILL KADAL SRINAGAR.
(Caveator)
VS
PUBLIC AT LARGE
[Non Caveators]
In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC
The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon'ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience.. It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.
Sd/ Advocate

SUBJECT GRANT OF REGISTRATION GUEST HOUSE HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE STARRY NIGHT SITUATED AT FAQIR GUJRI SRINAGAR.

PUBLIC NOTICE

WHERE I MR /MRS MOHAMMAD RAFIQ PHAMDA S/O D/O W/O MOHAMMAD SAYAIN PHAMDA R/O FAQIR GUJRI SRINAGAR KASHMIR INTENDS TO APPLY IN THE OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY OF DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR FOR REGISTARTION OF MY PROPOSED PAYING GUEST HOUSE/ HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE STARRY NIGHT SITUATED AT FAQIR GUJRI SRINAGAR KASHMIR UNDER THE TOURIST TRADE ACT 1978/2011.
WHEREAS, I WILL SUBMIT LANDOWNERSHIP CERTIFICATE FROM CONERED TEHSILDAR WITH ATTESTED PHOTOGRAPHS OF THE UNIT THROUGH DY. COMMISSIONER CONCERNED ,RENT /LEASE/DEED/ PARTERNERSHIP DEED ISSUED BY CONCERNED SUB REGISTRAR JUDICAIL MEGISTRATE IF APPLICABLE NOC FROM THE OWNER TO THE EFECT THAT THE PROPERTY CAN BE USED AS HOME STAY CHARTER CERTIFICTAE OF THE APPLICANT FROM THE CONCERNED POLICE STATAION UNDER TAKING FROM THE OWNER AS SELF DECLARTION PUBLIC NOTICE INVITING OBJECTIONS IF ANY IN PRINT MEDIA LIST OF FAMILY MEMBERS NAME , AGE AND PHOTOGRAPH SELF ATTESTED BY OWNER PHOTOGRAPHS OF THE UNIT AS MENTIONED IN THE APPLICATION (EACH OF EXTERIOR AND INDIVIDUAL BED ROOMS BATHROOMS) INSPECTION REPORT BY THE COMMITTE THE REOMMODATION OF THE INSPECTION COMMITTEE SHALL DECIDE WHETHER TO ISSUE A REGISTRATION TO THE UNIT OR NOT KEEPING IN VIEW THE STYLE OF ACCOMADATION AND AMENITY , ADHAR CARD
NOW BEFORE MY CASE IS PROCEESED FOR RIGISTRATION BY THE PRESCRIBED AUTHORITY. THE MATTER IS HERE BY NOTIFIED FOR INFORMATION OF GENERAL PUBLIC / ORAGANAZATION FOR OBJECTION IF ANY AND THE SAME SHOULD REACH TO THE OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY WITHIN 7 DAY FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE IN LEADING LOCAL NEWSPAER OF THE VALLEY. OBJECATIONS RECIEVED BEYOND THE PERIOD OF THE 7 DAY FROM THE DATE OF PUBLICATION SHALL NOT ENTETTAINED AND THE CASE SHALL BE PROCESSED UNDER RULES AS PER MERIT

The Urdu Daily WATTAN
وطن

فیشن کی رُتوں کا ایک شاہانہ رنگ جامنی

جامنی رنگ کا انتخاب بالکل بھی نہ کریں، کیوں کہ جامنی رنگ شوخ رنگوں میں شمار ہوتا ہے

جامنی رنگ کے ایک خوب صورت شیڈ ''الٹرا وائلٹ (violetultra) یا بالائے بنفشی (انتہائی گہرا جامنی رنگ) کو سال کا بہترین رنگ کا اعزاز دیا گیا ہے۔ دنیا ایک معروف کمپنی کی جانب سے اس رنگ کا انتخاب فیشن، آرٹ، فنِ تعمیرات، سفر اور دیگر شعبوں میں کئی ماہ کی تحقیق کے بعد کیا گیا اور اس چناؤ کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ جو رنگ رواں برس ہر جگہ نظر آئے گا، وہ جامنی رنگ کا الٹرا وائلٹ شیڈ ہی ہو گا۔ اگر تھوڑا سا اس رنگ کے ابتدا کے حوالے سے بات کی جائے، تو جامنی رنگ کو سب رنگوں میں ایک شاہانہ حیثیت حاصل ہے۔ دنیا میں 196 خود مختار ملک موجود ہیں اور ان تمام ممالک کے جھنڈوں میں جو رنگ نہ ہونے کے برابر ہے، وہ یہی جامنی رنگ ہے۔ 16 ویں صدی میں انگلستان میں اس وقت کی ملکہ الزبتھ اول نے شاہی خاندان سے باہر اس رنگ کے ملبوسات پہننے پر پابندی عائد کر دی، جس کے بعد یہ طے پایا کہ شاہی خاندان کے علاوہ اس اہم رنگ کا استعمال رعایا کے لیے نہیں کیا جا سکتا۔ شاہ زادے بھی اس رنگ کو اہم رنگ کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ایک اور اہم بات جو جامنی رنگ کے بارے میں بتائی گئی ہے، وہ یہ ہے کہ اس رنگ کی پہلی 'ڈائی' 19 ویں صدی میں ایک خاص قسم کے گھونگے کی نسل سے تیار کی گئی تھی، جو کہ نایاب تھی، جب کہ اس سے رنگ کو کشید کرنے کا کام بھی آسان نہیں تھا۔ آسان الفاظ میں 10 ہزار گھونگوں سے محض ایک گرام جامنی ڈائی تیار ہوتی تھی، اور اس وجہ سے اسے نہایت دولت مند افراد کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ 1856ء میں حالات بدلے۔ جب گھونگوں سے ہٹ کر اس ڈائی کو تیار کرنے کا آسان طریقہ دریافت ہوا اور پھر اس کو بڑی مقدار میں تیار کرنا آسان ہو گیا۔ اس طرح یہ رنگ عوام تک پہنچنا شروع ہو گیا۔ اس رنگ کو 'فیشن' میں کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے، تو خواتین اس رنگ کو اپنے فیشن میں الٹرا وائلٹ کی شارٹ شرٹس، سگریٹ پینٹس اور غرارے طرز کے ٹراؤزرز کے ساتھ کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اسی رنگ کی 'پینٹ' کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ الٹرا وائلٹ رنگ کے علاوہ خواتین جامنی (purple)، بینگنی (plantegg)، انگوری جامنی، امیتھسٹ (amythst)، پلم (plum)، لیلک (lilac)، میلبری (mulberry) اور آرکڈ (orchid) شیڈز کا استعمال کر سکتی ہیں، چوں کہ جامنی رنگ کا یہ خوب صورت شیڈ شاہانہ شان و شوکت کی علامت تصور کیا جاتا ہے تو اس رنگ کے ملبوسات خواتین کی شخصیت میں شاہانہ تاثر قائم کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس رنگ کی خاصیت کے باعث اسے شاہی خاندانوں کی خواتین اہم تقریبات کی مواقع پر زیب تن کرتی ہیں۔ مشرقی معاشروں میں خواتین اس رنگ کو شادی بیاہ میں پہنے جانے والے ملبوسات مثلاً چوڑی دار پاجامے اور فراک، لہنگا چولی، کام دار شرٹ کے ساتھ غراروں یا بیل باٹم ٹراؤزر میں استعمال کر سکتی ہیں۔ شادی، تقریبات و تہوار حسن کا نکھار اب صرف میک اپ کی حد تک محدود نہیں، اس میں جوتوں کا بڑا عمل دخل ہو گیا ہے۔ خواتین کی سج دھج اونچی ایڑھی کے بغیر نامکمل تصور کی جاتی ہے۔ خواتین کا یہ ماننا ہے کہ ہائی ہیل خواتین کی نزاکت اور خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہے۔ نئے برس کے پسندیدہ رنگ کی جھلک جوتے اور سینڈل میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے مختلف معروف ڈیزائنروں کی جانب سے خواتین کو ہائی ہیل بوٹ پہننے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اُن کے مطابق اگر اونچی ایڑھی والے بوٹ کا استعمال خواتین 'جینز' کے ساتھ کریں، تو ان کی شخصیت کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اگر مردوں میں جامنی رنگ کے استعمال کی بات کی جائے، تو عام طور پر اسے خواتین کا رنگ ہی سمجھا جاتا ہے، تاہم بدلتے رواجوں کے سنگ اب ایسی قدغن نہیں رہی ہے۔ اب مرد حضرات بھی اپنی شریکِ حیات کے لباس سے لگا کھاتا ہوا جامنی کرتا، خاص طور پر سرد موسم میں اس رنگ کا کوٹ خرید سکتے ہیں۔ اس سے محفل میں ان کی شخصیت نمایاں ہوتی ہے۔ ماہرین جامنی رنگ کو ویسے بھی شاہانہ رنگ سے تعبیر کرتے ہیں، لیکن اس رنگ کے حوالے سے یہ بات عام ہے کہ جب آپ جاب کے انٹرویو کے لیے جا رہے ہیں، تو جامنی رنگ کا انتخاب بالکل بھی نہ کریں، کیوں کہ جامنی رنگ شوخ رنگوں میں شمار ہوتا ہے اور یہ رنگ دفتر پہننے کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس کے برعکس آپ کسی پارٹی یا ڈنر پہ جا رہے ہیں، تو جامنی رنگ پہن سکتے ہیں۔

ہزاروں دماغی خلیات کو ریکارڈ کرنے والی چپ تیار

تصویر کے عین درمیان (سبز رنگ) میں چپ نمایاں ہے جو ایک وقت میں ہزاروں دماغی خلیات کی ریکارڈنگ نوٹ کر سکتی ہے

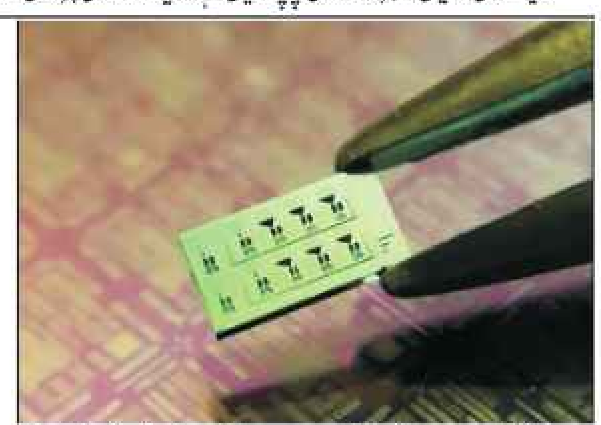

زیورخ: مسلسل 15 برس کی ان تھک محنت کے بعد سوئٹزرلینڈ کے سائنسدانوں نے ایک ایسی چپ بنائی ہے جو نہایت عمدگی اور وضاحت کے ساتھ ہزاروں دماغی خلیات (نیورونز) کو ریکارڈ کر سکتی ہے۔ ای ٹی ایچ نامی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریس ہیئر لیمان اور ان کے ساتھیوں نے تجربہ گاہ میں اعصابی خلیات کی برقی سرگرمی کو نوٹ کیا ہے۔ اس طرح سے کسی تفتیشی ڈش کے نیچے چپ رکھ کر انفرادی طور پر خلیات کی سرگرمی کو نوٹ کیا جا سکتا ہے۔ خردبینی برقیروں (الیکٹروڈ) کی یہ قطار ایک چپ پر سموئی گئی ہے۔ یہ چپ پہلے سے تیار شدہ نظام کے مقابلے میں زیادہ الیکٹروڈ رکھتی ہے اور بہت تفصیلی ڈیٹا ریکارڈ کرتی ہے۔ اس طرح چپ کو کئی اہم کاموں میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چپ کے چار ملی میٹر لمبے اور دو ملی میٹر چوڑے رقبے پر 20 ہزار کے قریب خردبینی الیکٹروڈ لگائے گئے ہیں۔ اسی بنا پر یہ اعصابی خلیے سے کوندنے والا باریک ترین جھماکہ بھی محسوس کر لیتے ہیں۔ لیکن ان سگنلوں کو بڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ الیکٹروڈ کی بڑی تعداد بہت اچھی طرح کام کرتی ہے اور لگ بھگ بہت سارے اعصاب کی برقی سرگرمی کو نوٹ کرتی رہتی ہے۔ تاہم فطری طور پر اس میں برقی شور یا نوائز بھی شامل ہو سکتی ہے۔ لیکن اس چپ میں دنیا کے طاقتور اور بہترین ایمپلی فائر استعمال کئے گئے ہیں جو ہر اعصاب کی معمولی سرگرمی کو بھی نوٹ کر لیتے ہیں۔

ملکہ برطانیہ کا شادی کا جوڑا نمائش کے لیے پیش

ملکہ برطانیہ نے یہ لباس 1962 کو پہنا تھا جبکہ ان کی پوتی نے رواں برس جولائی میں اپنی شادی پر پہنا،

لندن: ملکہ برطانیہ الیزبتھ دوم کا وہ یادگار اور دیدہ زیب لباس جو ان کی پوتی شہزادی بیٹرس نے بھی اپنی شادی پر پہنا تھا اب عوام کے لیے ونڈسر پیلس میں نمائش کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی شہزادی بیٹرس نے رواں سال جولائی میں اپنی شادی کی سادہ سی تقریب میں اپنی دادی ملکہ برطانیہ الیزبتھ دوم کا وہ لباس پہنا تھا جو ملکہ برطانیہ نے پہلی بار 1962 میں پہنا تھا اور 58 سال بعد پوتی نے پہنا۔ اس لباس کی تاریخی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے لباس کو نمائش کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ اس لباس کو ونڈسر پیلس میں نمائش کے لیے رکھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس لباس کو برطانوی شاہی خاندان کی تاریخ میں منفرد حیثیت حاصل ہو گئی ہے کیوں کہ یہ ملکہ برطانیہ کا واحد لباس ہے جو ان کی پوتی نے عروسی جوڑے کے طور پر استعمال کیا۔ ملکہ کے لیے یہ لباس معروف برطانوی فیشن ڈیزائنر نورمن ہارٹنیل سے تیار کرایا گیا تھا جس میں خالص ریشم استعمال ہوا تھا اور چاندی کی کڑھائی سے لباس کو چار چاند لگائے گئے تھے اس لباس کی ایک اور خاص بات اس پر ڈیزائنر نورمن کے دستخط ہونا بھی ہے۔ 94 سالہ ملکہ برطانیہ نے یہ لباس صرف دو بار زیب تن کیا پہلی مرتبہ 1962 میں لندن میں انگریزی فلم ''لارنس آف عریبیہ'' کے پریمیئر شو میں شرکت کے موقع پر اور دوسری بار 1967 میں برطانوی پارلیمنٹ کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر پہنا تھا۔ شہزادی بیٹرس نے اپنی دادی ملکہ برطانیہ سے یہ لباس ادھار لیا اور معمولی سی ترمیم کے بعد اپنی شادی کے روز پہنا، اس موقع پر شہزادی نے سر پر وہ تاج بھی سجایا جو ملکہ نے 1947 میں شہزادہ فلپ کے ساتھ اپنی شادی کے موقع پر پہنا تھا۔

امریکا نے چاند پر بھی فوجی اڈے کا منصوبہ بنا لیا

زمین کے بعد امریکا اب چاند پر بھی فوجی برتری کے خواب دیکھ رہا ہے

ورجینیا: امریکا نے دنیا کی پہلی خلائی فوج بنانے کے بعد اب چاند پر فوجی اڈا تعمیر کرنے کا منصوبہ بھی بنا لیا ہے، تاہم یہ نہیں معلوم کہ اس پر کام کب شروع ہوگا اور کب تک مکمل ہوگا۔ گزشتہ دنوں امریکی فضائیہ کی ''اینگیج اسپیس کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے یو ایس اسپیس کمانڈ کے سربراہ، جان شا نے باضابطہ طور پر تصدیق کی کہ امریکا ''مستقبل میں کسی موقع پر'' اپنے فوجیوں کو خلا میں اور چاند پر تعینات کرے گا۔ البتہ انہوں نے اعتراف کیا کہ چاند پر فوجی اڈوں کی منزل ابھی بہت دور ہے۔ تکنیکی طور پر چاند انسانی رہائش کیلیے بالکل بھی موزوں نہیں، لہذا پہلے مرحلے میں وہاں خودکار یا نیم خودکار روبوٹس بھیجے جائیں گے جو وہاں امریکی فوجیوں کیلیے محفوظ رہائش گاہیں اور فوجی اڈے تعمیر کریں گے۔ اس کے بعد ہی کہیں جا کر امریکی فوجیوں کو وہاں منتقل کیا جائے گا۔ سردست ایک خلائی پرواز کا خرچہ کروڑوں ڈالر میں ہوتا ہے جبکہ چاند پر صرف چند انسانوں کو اتارنے کے اخراجات اربوں ڈالر پر پہنچتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ چاند پر بستی تعمیر کرنے کیلیے سیکڑوں پروازوں کی ضرورت ہوگی، لہذا صرف ایک چھوٹا سا فوجی اڈا تعمیر کرنے پر بھی کھربوں ڈالر خرچ ہونے کا امکان ہے۔ امریکی معیشت فی الحال اتنے خطیر اخراجات کا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں۔ اس کے باوجود یو ایس اسپیس فورس اور امریکی خلائی ادارے ''ناسا'' نے گزشتہ ہفتے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت یہ دونوں ادارے انسانی خلائی پرواز اور ''سیارہ زمین کے دفاع'' سے متعلق درجنوں منصوبوں پر باہمی اشتراک و تعاون کے ساتھ کام کریں گے۔ ان منصوبوں میں موجودہ روبوٹ ٹیکنالوجی میں مزید جدت لانا بھی شامل ہے تاکہ وہ چاند یا کسی دوسرے سیارے پر پوری آزادی اور خود مختاری کے ساتھ کام کر سکیں؛ اور ممکنہ طور پر انسانی بستیوں کی تعمیر بھی کر سکیں۔ اگر امریکا واقعتاً اس بارے میں سنجیدہ ہے تو ہمیں آنے والے برسوں میں وہاں خلائی ٹیکنالوجی کے حوالے سے انقلابی پیش رفت اور غیر معمولی سرمایہ کاری نظر آنی چاہیے۔

کشمش نہار منہ کھانا کتنا فائدہ مند؟

ہم اپنی روزانہ زندگی میں جو کچھ کھاتے ہیں اس کا ہماری صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ہوتا ہے، کشمش کا شمار بھی ایسی ہی چیزوں میں ہوتا ہے۔ کشمش انگور خشک کر کے بنائی جاتی ہے اور اس کی رنگت گولڈن، سبز یا سیاہ ہو سکتی ہے۔

نیم کے پتوں کا سفوف چہرے کی شادابی کیلئے بہترین

باورچی خانوں میں پایا جانے والا ایک چھوٹا سا خشک میوہ جات کشمش عام طور پر میٹھے پکوانوں کی آرائش اور بعض دیگر کھانوں میں استعمال کیا جاتا ہے تاہم اکثر لوگ اس کے صحت بخش فوائد اور رازوں پر توجہ نہیں دیتے۔ ماہرین کے مطابق کشمش کو رات میں ایک گلاس پانی میں بھگو کر اگلی صبح خالی پیٹ کھا لینا صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

ایک کپ پالک سے وزن کم کریں

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ دن کا آغاز رات کے بھیگے کشمش کھا کر اور وہی پانی پی کر کرنے سے جسم کو وٹامنز اور منرلز ملتے ہیں جو اس میوے کی اوپری سطح سے پانی میں جذب ہو جاتے ہیں۔

کشمش کی کتنی مقدار کھائی جا سکتی ہے؟

2 کھانے کے چمچ کشمش میں 15 گرام کاربوہائیڈریٹس ہوتی ہے تو ایک یا آدھا چمچ کھانے سے بلڈ شوگر لیول پر کچھ زیادہ اثرات مرتب نہیں ہوتے، مگر کھانے سے پہلے اگر ڈاکٹر سے بھی مشورہ کر لیں تو بہتر ہے۔

کشمش کے حیران کن فوائد:

چھائیوں سے جلد کی حفاظت

کشمش انسان کی جلد کو بڑھاپے اور بڑھتی عمر کے ظاہری اثرات سے بچاتی ہے۔ اس کے اندر پایا جانے والا 'کولاجن' جلد کو لچک دار بناتا ہے اور ڈھیلا پڑنے سے روکتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت

مضبوط اور صحت مند دانتوں کے واسطے باقاعدگی سے کشمش کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ کشمش میں موجود لنولینک ایسڈ (نا سر شدہ چکناؤں کا مائع تزاب) پلاک بننے اور دانتوں کو برباد ہونے سے روکتا ہے۔

دورانِ خون کی بہتری

پابندی کے ساتھ کشمش کھانے سے انسانی جسم میں دورانِ خون کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ یہ فولاد کا اچھا ذریعہ ہے جو دورانِ خون کو منظم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

سبز روشنی میں بیٹھ کر آدھے سر کے درد سے چھٹکارا پائیں

اس کے علاوہ کشمش میں پایا جانے والا کیلشیم دانتوں کو مضبوط بناتا ہے اور ان کو ٹوٹنے اور کھوکھلا ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

جلد کو سخت دھوپ کے نقصان سے بچائے

کشمش میں ایک ایسا کیمیائی نباتیاتی مواد پایا جاتا ہے جو ہماری جلد کو انتہائی تیز دھوپ کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ امائینو ایسڈ کی بڑی مقدار جلد کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

بلڈ پریشر کنٹرول کرے

پانی میں بھگو کر کشمش کو استعمال کرنے سے جسم میں جذب ہونے والے غذائی اجزا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ ایسے افراد کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے جو ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہوں۔ اس میں موجود پوٹاشیم جسم میں نمکیات کو متوازن کرتا ہے، جس سے بلڈ پریشر لیول کنٹرول ہوتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,